بہترین اردو لطیفے

حصہ اول

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

نوکرانی: بیگم صاحبہ! کمبل کھڑکی سے باہر گر گیا ہے۔

بیگم صاحبہ: ارے تم نے کیا کیا۔ منے کو سردی لگ جائے گی۔

نوکرانی: بیگم صاحبہ، آپ فکر نہ کریں کیونکہ وہ بھی کمبل میں ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک شخص پانچوں وقت کی نماز بڑی پابندی سے مسجد میں جا کر پڑھتا تھا۔

لوگ اس کے تقویٰ سے بے حد متاثر تھے۔

ایک دن کسی آدمی نے دوسرے سے کہا: ”یہ شخص جو نہایت خشوع و خضوع سے نماز ادا کر رہا ہے بے حد متقی اور پرہیز گار ہے۔

نمازی نے فوراً نماز توڑ کر کہا ”اور جناب حاجی بھی تو ہوں۔“

☆

ایک آدمی بہت موٹا ہوتا جا رہا تھا۔ناشتے میں پندرہ پراٹھے اور دس چائے کی پیالیاں پی جاتا تھا وہ ڈاکٹر کے پاس دبلا ہونے کے لیے گیا۔

ڈاکٹر:تم کتنی روٹیاں کھاتے ہو؟

موٹا آدمی:پندرہ پراٹھے دس چائے کے کپ!

ڈاکٹر:اب تم تین پراٹھے اور ایک کپ چائے پیا کرو۔

''ڈاکٹر صاحب، یہ خوراک ناشتے سے پہلے کھاؤں یا ناشتے کے بعد۔'' موٹے آدمی نے فوراً پوچھا۔

☆

باپ(بیٹے سے):افضل تم رات کو کس وقت سوئے تھے؟

افضل:میں رات کو دو بجے تک ہوم ورک کرتا رہا تھا۔

باپ:مگر رات گیارہ بجے تو بجلی چلی گئی تھی؟

افضل(گھبراتے ہوئے)میں پڑھنے میں اتنا مگن تھا کہ بجلی آنے اور جانے کا پتہ ہی نہیں چلا۔

☆

الیکشن کے موقع پر ایک لیڈر نے ایک شہر کے بڑے چوک میں تقریر کرتے ہوئے کہا: ''مجھے بڑی خوشی ہے کہ آپ کے شہر حیدرآباد کے دورے پر آیا ہوں''۔

حاضرین نے چلا کر کہا ''یہ شہر حیدرآباد نہیں فیصل آباد ہے۔''

لیڈر نے کہا ''میں جانتا ہوں کہ یہ فیصل آباد ہے مگر میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ آپ لوگ سو تو نہیں رہے۔''

☆

آسمان پر چاند چمک رہا تھا۔ ایک بیوقوف نے دوسرے سے پوچھا: یہ اوپر کیا چمک رہا ہے؟

دوسرا بولا: میں تو خود پردیسی ہوں تم کسی اور سے پوچھ لو۔

☆

ٹرین میں سوار دیہاتی: یار میں نے تھوکنا ہے کہاں تھوکوں؟

آدمی: (سوچ کر) اگلے آدمی کی جیب میں تھوک دو۔

دیہاتی: اگر اسے پتا چل گیا تو......؟

آدمی: جھنجھلا کر جب میں نے تمہاری جیب میں تھوکا تھا تو تمہیں پتا چلا تھا ......؟

☆

ایک چور اور اس کا شاگرد کسی گھر میں چوری کرنے گئے۔ اچانک استاد کا پاؤں گھر کے مالک کی چارپائی سے ٹکرایا۔ مالک کی آنکھ کھل گئی اور وہ بولا ''کون ہے؟''

چور نے منہ سے بلی کی آواز نکالی ''میاؤں۔''

کچھ دیر بعد چور کے شاگرد کا پاؤں بھی مالک کی چارپائی سے ٹکرایا۔ مالک کی پھر آنکھ کھل گئی اس نے پوچھا ''کون ہے''؟

شاگرد کو بلی کی آواز نکالنا نہیں آتی تھی اس لیے وہ بولا ''دوسری بلی''۔

☆

ایک افسر اپنے ملازم کے ساتھ کار میں کہیں جارہا تھا کہ کار اچانک رک گئی

اس نے ملازم سے پوچھا کیا ہوا؟

تو ملازم نے کہا: کہ کار آگے نہیں جاسکتی۔

اس نے پوچھا: کیوں نہیں جاسکتی؟

جواب ملا: پٹرول ختم ہو چکا ہے۔

افسر نے کہا: اگر آگے نہیں جاسکتی تو پھر واپس لے چلو۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
اقبال سائبر لائبریری
©2002-2006

☆

استاد: اگر ایک اور ایک دو ہوتے ہیں اور دو اور دو چار ہوتے ہیں اور تین اور تین چھ پھر سات اور سات کتنے ہوں گے؟

شاگرد: جناب آسان والے تو آپ نے حل کر دیئے۔ مشکل والا میرے لیے چھوڑ دیا......؟

☆

ایک کلاس میں مینڈک کو بے ہوش کرنا تھا اور دوا نہیں مل رہی تھی۔ ایک لڑکے نے اٹھ کر کہا۔

''سر اسے میری جرابیں سنگھا دیں''۔

سر نے کہا ''اسے بے ہوش کرنا ہے مارنا نہیں ہے''۔

☆

ایک سیاح ہوٹل میں گیا تو بیرے نے آکر آرڈر لیا۔

سیاح نے کہا: ایک فرائی مچھلی اور ہمدردی کے دو بول۔

بیرا مچھلی لے آیا اور پوچھا۔ ''اور کچھ''۔

سیاح نے کہا ''ہمدردی کے دو بول''۔ بیرا اپنا منہ سیاح کے کان کے قریب لے گیا اور بولا ''مچھلی نہ کھانا، دو دن کی باسی ہے''۔

☆

استاد (شاگرد سے)۔ بتاؤ سورج زیادہ اہم ہے یا چاند۔

شاگرد: سر چاند زیادہ اہم ہے۔

استاد: وہ کیسے؟

شاگرد: سر چاند رات کو نکلتا ہے اور اس طرح رات کے اندھیرے میں روشنی دے کر ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ جبکہ سورج تو نکلتا ہی دن میں ہے اس وقت تو ویسے بھی روشنی ہوتی ہے۔''

☆

مریض (ڈاکٹر سے): ڈاکٹر صاحب میں جب بھی چائے پیتا ہوں تو میری آنکھ میں درد ہونے لگتا ہے۔

ڈاکٹر: چائے پینے سے پہلے کپ میں سے چمچ نکال لیا کریں۔

☆

ایک بچہ رو رہا تھا۔۔باپ نے رونے کا سبب پوچھا تو بولا: ''ایک روپیہ دیں تو بتاؤں گا''

باپ نے جلدی سے روپیہ دیا اور کہا ''بتاؤ کیوں رو رہے تھے؟''

''اس روپے کے لیے ہی رو رہا تھا'' بیٹے نے چپ ہوتے ہوئے جواب دیا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک کنجوس وکیل اپنے بیٹے سے: بیٹا میری دلی خواہش ہے کہ تم وکیل بنو۔

بیٹا: وہ کیوں؟

باپ: تا کہ میرا کالا کوٹ تمہارے کام آجائے۔

☆

باپ اپنے سست اور کاہل بیٹے سے: اب میں تمہارے لیے ایسا انتظام کردوں گا کہ بٹن دباتے ہی تمہارے سامنے ہر چیز حاضر ہو جائے گی۔ جیسے ہی بٹن دباؤ گے تمہارے سامنے کھانا حاضر ہو جائے گا بٹن دباتے ہی کپڑے آ جائیں گے، بٹن دباتے ہی جوتے تمہارے سامنے آ جائیں گے۔ بٹن دباتے ہی......

لیکن ''ڈیڈی!'' لڑکے نے باپ کی بات کاٹتے ہوئے کہا: یہ بٹن دبائے گا کون؟

☆

ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے دوست سے کہا۔ یار پچھلے سال تمہارے پچیس ہزار کا غبن میں نے کیا تھا اور تمہاری فیکٹری کے مزدوروں کو بھی میں نے ہی بھڑکایا تھا۔ اگر تمہیں بدلہ لینا ہے تو لے لو۔

کوئی بات نہیں میرے دوست! تمہیں زہر بھی میں نے ہی دیا ہے۔

☆

ملازمت کا امیدوار اپنی پرانی فرم کی بہت تعریف کر رہا تھا۔ پرانی فرم ہمیں بچوں کی تعلیم کا الگ خرچ دیتی تھی۔ فلیٹ کا کرایہ ڈاکٹروں کا خرچ بھی دیا کرتی تھی اور چھ ماہ کا بونس بھی دیتی تھی۔

پھر تم نے وہ نوکری کیوں چھوڑی؟ مینجر نے پوچھا

میں نے نہیں چھوڑی جناب! امیدوار نے کہا۔ وہ فرم ہی دیوالیہ ہوگئی تھی''۔

☆

کسی گاؤں میں ایک بھیڑیا گھس آیا۔

سارے گاؤں میں بھگدڑ مچ گئی۔

ایک بہت موٹی عورت اپنے خاوند سے بولی۔ آؤ ہم بھی بھاگ جائیں کہیں بھیڑیا اٹھا کر نہ لے جائے۔

خاوند بولا۔ تم گھبراؤ نہیں وہ بھیڑیا ہے کرین نہیں۔

☆

ایک مولوی صاحب سر ہلا کر وعظ کر رہے تھے کہ اتنے میں ان کی چھوٹی لڑکی آئی اور کہا۔

گھر پر بہت ضروری کام ہے اس لئے آپ فوراً گھر آ جایئے۔

مولوی صاحب نے کہا۔

بیٹی میں کیسے جا سکتا ہوں میں تو وعظ کر رہا ہوں۔

لڑکی نے کہا: ابا جان آپ کوئی فکر نہ کریں میں آپ کے آنے تک سر ہلاتی رہوں گی۔

☆

بیگم پارٹی میں جانے کے لیے تیار ہوتے وقت اپنے شوہر سے کہتی ہے۔

اگر مہمان مجھ سے گانے کی فرمائش کریں تو میں کیا کروں۔

شوہر: تم گانا سنا دینا انہیں خود اپنی غلطی کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

☆

وزیر کے گھر میں انڈوں سے چوزے نکلے تو بادشاہ سلامت زندہ باد کے نعرے لگانے لگے۔

وزیر نے وہ چوزے شاہی محل میں پہنچا دیئے۔ دوسرے دن بادشاہ نے غضب ناک ہوکر پوچھا۔یہ کیا گستاخی ہے یہ چوزے کیا بک رہے ہیں۔یہ حضور زندہ باد کہہ رہے ہیں۔نہیں بادشاہ نے غصے سے کہااور چوزوں کو دربار میں منگوایا۔چوزے بادشاہ سلامت مردہ باد کے نعرے لگارہے تھے۔وزیر نے عرض کیا۔جناب میرے گھر میں زندہ باد کے نعرے ہی لگارہے تھے مگر اس وقت تک ان کی آنکھیں نہیں کھلی تھیں۔

☆

استاد:(لڑکے سے)تمہارا سارے کا سارا مضمون غلط ہے۔

میں تمہارے والد سے شکایت کروں گا۔

لڑکا:جناب یہ مضمون میرے والد ہی نے تو لکھا ہے۔

☆

بس میں سوار ایک کنجوس آدمی کرایہ کم ادا کرنے پر مصر تھا اور برابر جھگڑا کیے جا رہا تھا۔

کنڈ یکٹر کو جو غصہ آیا تو وہ کنجوس کا ٹرنک اٹھا کر بس سے باہر پھینکنے لگا۔ کنجوس نے چلّا کر کہا۔

"حد ہو گئی ہے ایک تو مجھ سے کرایہ زیادہ مانگ رہے ہو اور دوسرے میرے بیٹے کو بھی زخمی کرنا چاہتے ہو"۔

☆

ایک شہری کسی دیہاتی کے ہاں گیا۔ دونوں خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔ شہری نے خاموشی کو توڑنے کے لیے پوچھا "اس گائے کے سینگ کیوں نہیں ہیں؟"

دیہاتی نے کہا "بعض گائیوں کے پیدائشی نہیں ہوتے، بعض کے لڑائی جھگڑوں میں ٹوٹ جاتے ہیں اور بعض کے ہم خود کاٹ دیتے ہیں اور یہ جس کی تم بات کر رہے ہو، یہ گائے نہیں، گدھا ہے"۔

☆

اسکاٹ لینڈ کے باشندے بڑے کنجوس مشہور ہیں۔ایک اسکاچ نے اپنے پسندیدہ رسالے کے ایڈیٹر کو خط بھیجا جس میں لکھا تھا ''اگر آپ نے اپنے رسالے میں اسکاٹ لینڈ کے باشندوں کی کنجوسی کے متعلق لطیفے بند نہ کیے تو میں اپنے ہمسائے سے آپ کا رسالہ مانگ کر پڑھنا چھوڑ دوں گا''۔

☆

ایک لیڈر صاحب تقریر کر رہے تھے اور تقریر لمبی ہوتی جا رہی تھی، جس کی وجہ سے لوگ اٹھ اٹھ کر جا رہے تھے۔

یہ دیکھ کر اسٹیج سیکرٹری نے لیڈر کو چٹ بھیجی ''تقریر ذرا مختصر کریں''۔

لیڈر نے کہا ''بس تھوڑی سی رہ گئی ہے'' ہال میں سے آواز آئی ہم بھی تھوڑے سے رہ گئے ہیں۔

☆

ایک دوست (دوسرے دوست سے): میں کار میں جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں نے مجھے روک ک لیا۔ انہوں نے میری نقدی، گھڑی حتیٰ کہ کار بھی چھین لی۔

دوسرا دوست: لیکن تمہارے پاس ریوالور بھی تو تھا؟

پہلا دوست: شکر ہے ان کی نظر میرے ریوالور پر نہیں پڑی۔

☆

دو آدمی فلیش کھیل رہے تھے ایک نے شو کرائی اور پوچھا......تمہارے پاس کیا ہے؟

''میں جیت گیا۔ کیونکہ میرے پاس تین آکے ہیں۔''

نہیں میں جیتا ہوں! کیونکہ میرے پاس ہیں دو اٹھنے اور ایک بھرا ہوا ریوالور !''

☆

شادی کی رات دولہا نے دلہن سے پوچھا۔ڈارلنگ بتاؤ مجھ سے پہلے تم نے کسی سے محبت کی؟

دلہن خاموش رہی اس نے پھر پوچھا ہم نے اپنی پسند کی شادی کی ہے تو یہ تکلف کیسا؟

دلہن کی طرف سے پھر خاموشی رہی۔ دولہا نے پھر پوچھا تو دلہن سے ضبط نہ ہوسکا گھونگھٹ الٹ کر غصے سے بولی۔

اتنے بے صبرے کیوں ہوئے جا رہے ہو پہلے مجھے اطمینان سے گن تو لینے دو۔

☆

استاد نے شاگرد سے: تمہارے والد نے میرے لیے جو آٹھ سیب بھیجے تھے ان کا شکریہ ادا کرنے کے لیے میں آج شام تمہارے گھر آؤں گا۔اپنے والد کو اطلاع دے دینا۔

ضرور اطلاع دوں گا۔ شاگرد نے کہا لیکن اگر آپ آٹھ کے بجائے بارہ سیبوں کا شکریہ ادا کریں ۔تو میں بھی آپ کا مشکور رہوں گا۔

☆

چار گنجے بن بلائے مہمان بن کر ایک دعوت میں پہنچ گئے اور میزبان سے کہنے لگے۔

واہ کیا شاندار محفل ہے۔

میزبان نے ان کے گنجے سروں کو بغور دیکھتے ہوئے جی ہاں لیکن آپ نے آ کر ہماری محفل کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔

☆

باپ نے اپنے بیٹے کو مارتے ہوئے کہا۔ ''بیٹا! میں تمہیں اس لیے مار رہا ہوں کہ مجھے تم سے محبت ہے۔''

بیٹے آنسو پونچھتے ہوئے جواب دیا۔ کاش میں بھی محبت کا جواب محبت سے دے سکتا۔

☆

ایک صاحب نے اپنے دوست سے کہا:

میں تو اپنی بیوی سے عاجز آ گیا ہوں۔ روزانہ سو روپے مانگتی ہے۔

دوست نے پوچھا: آخر وہ روزانہ سو روپوں کا کیا کرتی ہے؟ ان صاحب نے جواب دیا۔ یہ تو مجھے پتہ نہیں؟

کیونکہ میں نے آج تک اسے سو روپے دیئے ہی نہیں۔

☆

ایک ایئر پورٹ کے کنٹرول ٹاور کو یہ ریڈیائی پیغام ملا!

جہاز میں ایندھن ختم ہو گیا ہے۔ میں ساحل سے دو سو میل دور سمندر کے اوپر تین ہزار فٹ کی بلندی پر ہوں ہدایت کیجیے۔

کنٹرول ٹاور کی طرف سے یہ جواب دیا گیا "میرے ساتھ ساتھ دہرائیے۔

اے میرے ربّ: یہ گناہ گار بندہ تیری طرف لوٹ رہا ہے!"

☆

فقیر نے ایک آدمی سے پیسے مانگے۔اس آدمی نے کہا ''میں اپنی داڑھی پر ہاتھ پر ہاتھ پھیرتا ہوں جتنے بال میرے ہاتھ میں آئیں گے میں تمہیں اتنے ہی روپے دے دوں گا۔

اس نے تین بار اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرا۔مگر کوئی بال اس کے ہاتھ نہ آیا۔

تمہاری قسمت میں کچھ بھی نہیں،اس نے فقیر سے کہا۔

یوں نہیں،حضور! فقیر بولا، داڑھی آپ کی اور ہاتھ میرا ہو۔پھر دیکھئے میری قسمت۔''

☆

عالیشان ہوٹل میں قیام کرنے کے بعد جب ایک اطالوی سیاح نے بل دیکھا تو کاونٹر کلرک سے کہنے لگا۔یہ تو سراسر ٹھگی ہے۔''فرانس میں دیکھئے سیاحوں کی کیسی آؤ بھگت ہوتی ہے۔شاندار سجے سجائے کمرے میں ٹھہرنے کا کرایہ کچھ نہیں۔نہایت عمدہ ناشتہ اور کھانا، بالکل مفت اور ہر صبح تکیے کے اوپر دو ہزار فرانک رکھے ملتے ہیں۔''

کاونٹر کلرک نے یقین نہ کرتے ہوئے پوچھا۔کیا یہ آپ کا ذاتی تجربہ ہے۔

نہیں سیاح نے کہا ''یہ میری بیوی کا ذاتی تجربہ ہے۔''

☆

بیالوجی کے پروفیسر کلاس میں آئے اور لڑکوں سے کہا ''آج ہم مینڈک کے عصبی نظام کا معائنہ کریں گے''۔ یہ کہہ کر انہوں نے جیب سے کیک کا ایک ٹکڑا نکال کر اسے میز پر رکھا اور حیران ہو کر بولے! ''ہیں کیک تو میں نے کھا لیا تھا''۔

☆

ایک شخص کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس سے اس کے جسم کے کئی اندرونی اعضاء بے کار ہو گئے تھے۔ ڈاکٹروں نے ان کی جگہ اس کے جسم میں بندر کے اعضاء لگا دیئے آپریشن کامیاب رہا اور وہ شخص تندرست ہو کر چلا گیا۔ '' کچھ عرصے بعد وہ شخص اسپتال کے ڈلیوری وارڈ کے برآمدے میں بے چینی سے ٹہل رہا تھا اور بار بار آتی جاتی نرسوں سے پوچھ رہا تھا۔ کیا ہوا؟'' تھوڑی دیر بعد ایک نرس آئی تو اس نے لپک کر پھر اپنا سوال دہرایا۔ کیا ہوا نرس؟'' نرس نے منہ بنا کر جواب دیا پیدا ہوتے ہی وہ روشندان پر جا بیٹھا ہے نیچے اترے تو معلوم ہو۔''

☆

ایک صاحب نے اپنے ایک ڈاکٹر دوست کو دعوت نامہ بھیجا۔

جواب میں، انہیں ڈاکٹر کا ایک خط موصول ہوا۔ جو کسی طرح پڑھنے میں نہیں آ رہا تھا۔ وہ صاحب یہ جاننا چاہتے تھے کہ ڈاکٹر نے معذرت کی ہے یا آنے کی حامی بھری ہے۔

ان کے دوست نے مشورہ دیا۔

بھئی، اسے کیمسٹ کے پاس لے جاؤ، وہ ڈاکٹر کی تحریر کو پڑھنے کے ماہر ہوتے ہیں۔

وہ صاحب کیمسٹ کی دکان پر پہنچے۔ کیمسٹ نے ان سے پرچہ لیا کچھ دیر اسے دیکھتا رہا۔

پھر الماری کھول کر اس نے ایک شیشی نکالی اور ان کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے بولا؟''

ایک سو پینتالیس روپے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved.

☆

ایک عادی شرابی کو کسی نے مشورہ دیا کہ وہ یوگا کی مشق کرے۔ اس طرح شراب چھوڑنے میں آسانی ہوگی۔ دس ماہ کی طویل اور صبر آزما مشقت کے بعد وہ شخص یوگا میں ماہر ہوگیا۔ کسی نے اس کی بیوی سے پوچھا۔ کیا یوگا کی مشقوں کا کوئی فائدہ ہوا؟

جی ہاں: اس کی بیوی نے جواب دیا

اب وہ سر کے بل کھڑا ہو کر بھی شراب پی سکتا ہے۔

☆

ہیڈ ماسٹر صاحب سکول کا دورہ کرتے ہوئے جب ایک کلاس میں پہنچے تو وہاں بہت شور ہو رہا تھا اور ایک لڑکا جو ان سب میں بڑا تھا سب سے زیادہ شور کر رہا تھا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب اس کا کان پکڑ کر آفس میں لے گئے اور سزا کے طور پر ایک کونے میں کھڑا کر دیا۔ کچھ دیر بعد ایک چھوٹا بچہ ہیڈ ماسٹر کے پاس آیا اور کہنے لگا۔ ”سر بہت دیر ہوگئی ہمارے ماسٹر صاحب کی سزا کب ختم ہوگی“۔

☆

ایک شخص نے اپنے دوست کو لیٹر پوسٹ کرنے کے لیے دیا۔ دو ہفتہ کے بعد جب اس کا دوست ملا تو اس نے پوچھا کہ آپ نے وہ لیٹر پوسٹ کر دیا تھا۔ دوست کو یاد آیا کہ اس کا خط تو ابھی تک جیب میں پڑا ہے۔ لہٰذا اس نے جلدی سے وہ خط نکالا اور اس کے حوالے کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ کو اتنی جلدی ہے تو آپ خود ہی اسے پوسٹ کر دیں۔

☆

ایک پروفیسر صاحب جلدی میں کہیں جا رہے تھے کہ بیگم نے کہا: "ارے پان تو کھاتے جائیں!"

پروفیسر صاحب پلٹ کر آئے، پان منہ میں رکھا اور دوبارہ چلے گئے۔ بیگم نے پھر آواز دی "ارے وہ جوتے" پروفیسر صاحب نے تیزی سے کہا "بیگم مجھے دیر ہو رہی ہے، آ کر کھا لوں گا"۔

☆

استاد (شاگرد سے): دستک کو جملے میں استعمال کرو!

شاگرد: جناب مجھے دس تک گنتی آتی ہے۔

☆

ایک گاؤں کا چوہدری چار میٹر لمبے پائپ سے حقہ پی رہا تھا۔ جب اس کے دوست نے پوچھا کہ وہ اتنے لمبے پائپ سے کیوں حقہ پی رہا ہے تو اس نے جواب دیا۔ میں تو ڈاکٹر کی نصیحت پر عمل کر رہا ہوں۔ اس نے تمباکو سے دور رہنے کو کہا ہے۔

☆

ایک دفعہ چند آدمی کشتی میں سوار تھے کہ اس میں سوراخ ہوگیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے کشتی ڈولنے لگی۔ سب لوگ ڈر کے مارے چیخنے لگے۔ ان میں سے ایک صاحب بولے۔ ڈرومت ایک سوراخ اور کردو ۔ اس طرح ایک سوراخ سے پانی آئے گا اور دوسرے سے نکل جائے گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

حامد: ابا جان بادل آ گئے ہیں۔

ابا جان: تو میرا منہ کیا تک رہے ہو؟

اندر بٹھاؤ اور پوچھو، ٹھنڈا پئیں گے یا گرم!

☆

سائنس کے پروفیسر: یہ بتاؤ کہ سونے کو اگر کھلی ہوا میں رکھ دیا جائے تو کیا ہو گا؟

شاگرد: جناب چوری ہو جائے گا۔

☆

ایک گدھا کسی گھر کی دیوار سے کان لگائے کھڑا تھا کہ ایک بکری کا وہاں سے گزر ہوا۔ اس نے گدھے سے پوچھا تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ گدھے نے جواب دیا۔ اندر دو آدمی لڑ رہے ہیں اور دونوں ایک دوسرے کو گدھے کا بچہ کہہ رہے ہیں۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ ان دونوں میں سے میرا بچہ کون ہے۔

☆

استاد اتفاق کے مسئلے پر گفتگو کر رہے تھے۔ جب انہیں یقین ہو گیا کہ بچے ان کی بات سمجھ چکے ہیں تو انہوں نے سوال کیا: کیا تم میں سے کوئی اتفاق کے بارے میں مثال دے سکتا ہے؟

ایک بچہ بولا: جی ہاں آپ کو حیرت ہو گی کہ میرے ابو اور امی کی شادی اتفاق سے ایک ہی دن ہوئی۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

استاد: میری ایک کتاب گم ہو گئی ہے جسے پتا ہو وہ بتا دے۔ میں کتاب اسی کو دے دوں گا اور اس کے علاوہ پچاس روپے نقد انعام بھی دوں گا۔

ایک شاگرد جناب! پچاس روپے دے دیں کتاب پہلے ہی میرے گھر میں ہے۔

☆

بیوی شوہر سے: دیکھئے میں آپ کے لیے سوٹ لائی ہوں۔

شوہر حیرت سے: آپ کو میرا خیال کیسے آیا؟

بیوی: خیال کیوں نہ آتا، تین ساڑھیوں کے ساتھ ایک مردانہ سوٹ مفت مل رہا تھا۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006 www.

☆

ایک دوست: ''بحری جہاز میں سفر کے دوران تین آدمی سمندر میں گر پڑے مگر ان میں سے صرف ایک کے بال گیلے ہوئے''

دوسرا دوست: حیرانگی سے یہ کیسے ممکن ہے؟

پہلا دوست: ''اس لیے کہ دو آدمی گنجے تھے''

☆

چار افیمی نشے میں دھت تھے۔ اتنے میں ایک افیمی نے ایک گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اندر سے عورت نے پوچھا ''کون ہے؟''

افیمی بولا: ''ذرا باہر آ کر اپنے شوہر کو پہچان کر لے جائیں تاکہ باقی لوگ بھی اپنے اپنے گھر جا سکیں''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک غریب آدمی کے گھر چور گھس آیا۔ جب اسے گھر میں کچھ بھی نہ ملا تو وہ جاتا ہوا غریب آدمی کو نصیحت کر گیا: ''بھئی تم کوئی کام وغیرہ بھی کیا کرو''

☆

دو دوست ایک پرانے مکان کے سامنے سے گزر رہے تھے۔ ایک دوست نے کہا میں نے سنا ہے کہ اس گھر میں بھوت رہتے ہیں؟

دوسرے نے کہا ''چلو دیکھ لیتے ہیں''

دروازہ کھٹکھٹایا تو ایک آدمی نمودار ہوا۔ ان میں ایک نے پوچھا ''میں نے سنا ہے یہاں بھوت رہتے ہیں'' اس آدمی نے جواب دیا

''مجھے کیا معلوم مجھے تو مرے ہوئے خود دس سال ہو گئے ہیں''

☆

بچہ: ابو آپ مجھے الّو یا گدھا کہہ کر پکارتے ہیں۔ جبکہ میرے دوست کے ابو اسے چاند یا ستارہ کہہ کر پکارتے ہیں ایسا کیوں ہے،

باپ: اس لیے کہ وہ ماہر فلکیات ہیں جبکہ میں جانوروں کا ڈاکٹر ہوں۔

☆

وکیل چور سے: اب جب کہ میں نے تمہیں بری کروا دیا ہے مجھے یہ تو بتاتے جاؤ کہ تم نے چوری کی تھی یا نہیں؟

چور: عدالت میں آپ کی بحث سن سن کر مجھے یقین سا ہو گیا کہ میں نے چوری نہیں کی؟

☆

ایک آدمی شربت والے سے جلدی سے ایک گلاس شربت دینا میری لڑائی ہونے والی ہے۔ وہ ایک گلاس پی کر بولا جلدی سے ایک گلاس اور دینا میری لڑائی ہونے والی ہے۔

پھر دوسرا گلاس پی کر بولا ایک گلاس اور دینا تیسرے کے بعد چوتھا گلاس مانگا تو دکاندار نے پوچھا: آخر آپ کی کس سے لڑائی ہونے والی ہے؟ وہ بولا آپ کے ساتھ کیونکہ میرے پاس شربت کے پیسے نہیں ہیں۔

☆

ایک پاگل (دوسرے پاگل سے): تم نے کتنی تعلیم حاصل کی ہے؟
دوسرا پاگل: میں نے ایم اے کیا ہے۔سوچ رہا ہوں کہ میٹرک بھی کرلوں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ماں (بیٹی سے): مجھے پانی پلاؤ میں مری جا رہی ہوں۔
بیٹی: امی میں بھی آپ کے ساتھ مری جاؤں گی۔

☆

ایک مسخرے سے کسی نے پوچھا کہ تمہارا رنگ کیوں کالا ہے تو اس نے فوراً شعر میں جواب دیا۔

ہے رنگ میرا کالا فرشتوں کی بھول سے
اک تل بنا رہے تھے کہ سیاہی الٹ گئی

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ننھا سفیان صبح کی نماز کے بعد گڑگڑا کر دعا مانگ رہا تھا۔ یا اللہ جہلم کو پاکستان کا دارالخلافہ بنا دے۔

ماں۔ بیٹا تم یہ دعا کیوں مانگ رہے ہو؟

بیٹا۔ میں پرچے میں یہی لکھ آیا ہوں۔

☆

ایک مریض ڈاکٹر کے پاس اس حالت میں آیا کہ اس کے دونوں کان بری طرح جلے ہوئے تھے۔

یہ کیسے ہوا: ڈاکٹر نے پوچھا

مریض بتانے لگا: ڈاکٹر صاحب میں کپڑے استری کر رہا تھا کہ ٹیلی فون کی گھنٹی بج اٹھی۔ میں نے استری کو فون سمجھ کر کان سے لگا لیا۔

لیکن تمہارے تو دونوں کان جلے ہوئے ہیں؟

وہ دراصل ابھی استری میں نے رکھی ہی تھی کہ فون کی گھنٹی دوبارہ بج اٹھی۔

اس نے معصومیت سے جواب دیا۔

☆

فقیر: ایک روپے کا سوال ہے بابا؟

اس آدمی نے جواب دیا ٹماٹر کھاؤ! اس نے پھر سوال کیا اس نے پھر کہا ٹماٹر کھاؤ۔

آخر وہ فقیر ہار کر ساتھ والے آدمی سے کہنے لگا: میں کب سے سوال کر رہا ہوں کہ ایک روپے کا سوال ہے مگر جواب ملتا ہے ٹماٹر کھاؤ۔

یار یہ ذرا تو تلا ہے یہ کہہ رہا ہے کہ کما کر کھاؤ۔

☆

راہ چلتے ہوئے ایک بچے نے سکہ نگل لیا۔ اس کی ماں بڑی پریشان ہوئی۔ کافی کوششوں کے بعد بھی سکہ باہر نہیں نکلا۔ پاس ہی سے ایک آدمی گزر رہا تھا اس نے بچے کو الٹا کیا اور سکہ نکال لیا۔ ماں نے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پوچھا ''آپ ڈاکٹر معلوم ہوتے ہیں جی نہیں آپ کو غلط فہمی ہوئی میں انکم ٹیکس کا آفیسر ہوں۔'' آدمی نے جواب دیا۔

☆

بیٹا: ماں میری بے خوابی بڑھتی جارہی ہے۔

ماں: ''تمہیں یہ احساس کیسے ہوا''

بیٹا: دراصل کل کلاس میں تین مرتبہ میری آنکھ کھلی تھی۔

☆

ایک دوست دوسرے سے: تم کس وقت سو کر اٹھتے ہو؟

دوسرا دوست: جوں ہی سورج کی پہلی کرن میری کھڑکی کے راستے کمرے میں داخل ہوتی ہے میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

پہلا دوست: اس کا مطلب ہے کہ تم صبح سویرے اٹھ جاتے ہو؟

دوسرا دوست: نہیں میرے کمرے کی کھڑکی مغرب کی طرف کھلتی ہے۔

☆

ایک آدمی اپنے آپ کو بہت تیز سمجھتا تھا۔ایک مرتبہ ٹرین میں بغیر ٹکٹ سوار ہوگیا۔جب ٹکٹ چیکر آیا تو اس نے ٹکٹ مانگتے ہوئے کہا ٹکٹ دکھایئے۔

آدمی: ٹکٹ کیسا جناب، آزادی کا زمانہ ہے ہر چیز ہماری ہے ٹکٹیں ہماری ہیں، سیٹیں ہماری ہیں۔

ٹکٹ چیکر بات کاٹتے ہوئے: تو جناب جیلیں بھی آپ ہی کی ہیں وہاں تشریف لے جایئے۔

☆

ایک بے وقوف نے فٹ بال کھیلتے ہوئے لڑکوں سے پوچھا: تم اس گیند کو کیوں پیٹ رہے ہو؟

لڑکوں نے جواب دیا ہم گول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بے وقوف بولا: لیکن یہ تو پہلے ہی گول ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

دو آدمی ریل میں سفر کر رہے تھے۔ ایک آدمی دوسرے سے بولا۔ آج میں نے ریلوے والوں کو خوب دھوکا دیا۔

وہ کیسے؟ دوسرے نے پوچھا

''میں نے واپسی کا ٹکٹ لیا مگر میں واپس نہیں جاؤں گا''

☆

بیگم صاحبہ (نوکرانی سے): جب میں نے گھنٹی بجائی تو تم کیوں نہ آئیں؟

نوکرانی: بیگم صاحبہ! میں نے سنی نہیں تھی۔

بیگم صاحبہ (غصے سے) خبردار آئندہ جب کبھی گھنٹی نہ سنو تو فوراً مجھے آکر بتاؤ

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ملازمت کے ایک امیدوار سے انٹرویو لیا جا رہا تھا۔ اس سے سوال کیا گیا۔

''سورج زمین سے کتنا دور ہے''

''صحیح فاصلہ تو مجھے معلوم نہیں لیکن وہ اتنا قریب نہیں ہے کہ میرے معاملات میں مداخلت کر سکے''۔

☆

راہ گیر: ارے تم سارا دن بھیک مانگتے ہو اور اب رات کو بھی بھیک مانگ رہے ہو شرم نہیں آتی۔

بھکاری: جناب یہ مہنگائی کا زمانہ ہے دن رات محنت کرنی پڑتی ہے۔

بیوقوف

کہتے ہیں کہ آئر لینڈ کے لوگ بہت بیوقوف ہوتے ہیں۔ لیکن میں ایک ایسے عقلمند آئرش سے واقف ہوں جو اپنے ہنی مون پر تنہا گیا اور اس طرح اس نے اس رقم کو بچا لیا جو اسے بیوی کے ہنی مون پر خرچ کرنا پڑتی۔

دنیا دھوکے باز ہے

ایک چور مکان میں داخل ہوا۔ تجوری پر لکھا تھا تجوری کھولنے کے لیے دائیں طرف کے سرخ بٹن کو دبائیں۔ چور نے ایسا ہی کیا تو سائرن بج اٹھا اور چور پکڑا گیا۔ عدالت میں جج نے پوچھا۔

''تم اپنی صفائی میں کچھ کہنا پسند کروگے؟''

چور نے افسردہ لہجے میں کہا ''میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ یہ دنیا بڑی دھوکے باز ہے''

احمقانہ سوال

ایک مقدمے میں جرح کے دوران وکیل صفائی نے گواہ سے پوچھا۔ ''کیا تم بتا سکتے ہو کہ تم مقام واردات سے کتنے فاصلے پر تھے؟''

گواہ نے جواب دیا ''جی ہاں جناب! میں مقام واردات سے تین میٹر، پندرہ اعشاریہ سات سینٹی میٹر کے فاصلے پر تھا''۔

وکیل نے حیرت سے پوچھا۔ ''لیکن تم نے اس قدر صحیح اندازہ کیسے قائم کیا؟''

گواہ بولا ''مجھے معلوم تھا کہ کوئی نہ کوئی بے وقوف مجھ سے اس قسم کا احمقانہ سوال ضرور کرے گا اس لیے میں نے پہلے ہی ناپ لیا تھا''۔

پہلی خبر

نزاکت بھٹی نیا نیا سیڈ کارپوریشن کا افسر اعلیٰ بنا تھا۔ اس کی ڈیوٹی تھی کہ اخباروں میں بیجوں اور کارپوریشن کے حوالے سے جتنی خبریں آئیں سب کو فائل کی صورت میں مینجنگ ڈائریکٹر کو پیش کرے۔ پہلے دن جو فائل پیش کی گئی اس کی پہلی خبر تھی۔

''روس افغانستان میں نفرت کے بیج بونے کی کوشش کر رہا ہے''۔

علاج

نئی ملازمہ نے خاتون خانہ کو بتایا۔

''بیگم صاحبہ! جس وقت آپ محفل میلاد میں شرکت کے لیے گئی تھیں، زمین پر کھیلتے کھیلتے ننھے میاں نے ایک کاکروچ زمین سے اٹھایا منہ میں رکھا اور اسے نگل گئے۔ لیکن گھبرائیے نہیں۔ بیگم صاحبہ! میں نے انہیں فوراً ہی ڈی ڈی ٹی پاؤڈر چٹا دیا تھا۔ اب اُس وقت سے ننھے میاں آرام سے گہری نیند سو رہے ہیں۔

یادداشت

ایک بچے کی یادداشت بہت کمزور تھی علاج کے ڈاکٹر کو بلوایا گیا جب ڈاکٹر دوا دے کر چلا گیا تو تھوڑی دیر بعد دروازے کی گھنٹی بجی پوچھا گیا کون ہے؟

ملازم نے جواب دیا ڈاکٹر صاحب اپنا بیگ بھول گئے ہیں۔

لوکر علاج......

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

پیشین گوئی

پانچ سالہ وکی اپنی ہم عمر کزن کو بتا رہا تھا۔ ہمارے گھر میں ایک ننھا بھائی آنے والا ہے۔

"تمہیں کیسے یقین ہے کہ بھائی ہی آئے گا۔اس کی کزن نے پوچھا۔

پچھلی مرتبہ امی بیمار ہو کر اسپتال گئی تھیں تو ہمارے گھر میں ننھی سی بہن آئی تھی۔اس مرتبہ ابو بیمار ہو کر اسپتال گئے ہیں اس لیے ضرور ننھا سا بھائی آنے والا ہے۔"

چاند

ماں نے اپنے نوجوان بیٹے کو آواز دی۔

''بیٹا نیچے آ جاؤ! اتنی رات گئے تک چھت پر کیا کر رہے ہو؟''

''امی! چاند دیکھ رہا ہوں۔'' بیٹے نے جواب دیا

''بیٹا! بہت دیر ہو گئی ہے۔ تم بھی نیچے آ جاؤ اور چاند سے بھی کہو کہ اپنے گھر چلا جائے۔''

ڈیڈی

''تمہیں معلوم ہے اس شخص کو بہت سے افراد کس نام سے پکارتے ہیں جو خاندانی منصوبہ بندی پر یقین نہیں رکھتا۔''

''نہیں مجھے نہیں معلوم کیا کہتے ہیں؟''

''ڈیڈی'' کہتے ہیں۔

تجریدی آرٹ

تجریدی آرٹ کی نمائش میں ایک چھوٹا سا لڑکا ایک تصویر کے سامنے رکا اور اپنی ماں سے کہنے لگا ''امی جان! اس تصویر میں کیا ہے؟''۔

ماں نے غور سے تصویر کو دیکھا اور کہا۔

''ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مصور اس میں چرواہے اور گھوڑے کو دکھانا چاہتا ہے۔''

''تو پھر اس نے کیوں نہیں دکھایا؟'' لڑکا بولا۔

سیدھا سا معاملہ

ایک ٹھیکہ دار صاحب کسی محکمہ میں اپنا کام نکلوانے کے لیے ایک افسر کو کار کی پیش کش کر رہے تھے۔ افسر نے متانت سے کہا ''جناب، یہ رشوت ہوگی اور میرا ضمیر اس کی اجازت نہیں دے سکتا۔

لیکن سنیئے تو! ٹھیکیدار صاحب نے لجاجت سے کہا ''میں یہ کار آپ کو مفت تو نہیں دے رہا، آپ مجھے اس کار کے عوض دس روپے دے دیں۔ اب تو یہ رشوت نہیں ہوگی۔ یہ تو خرید و فروخت کا سیدھا سا معاملہ ہے۔

افسر نے چند لمحے غور کیا اور پھر یوں گویا ہوا۔

''ایسی صورت میں تو میں دو کاریں خریدوں گا!!!

بے چارگی

ایک کلرک نے دفتر ٹیلی فون کر کے اپنے افسر کو بتایا۔

"سر! میں ایک ہفتے تک آفس نہیں آسکوں گا۔ پچھلی شب میری بیوی ٹانگ توڑ بیٹھی ہے۔"

افسر غرایا۔ "لیکن اس سے آپ ہفتہ بھر تک آفس کیوں نہیں آسکتے؟"

کلرک نے جواب دیا۔

"آپ سمجھے نہیں سر۔ اس نے جو ٹانگ توڑی ہے وہ میری ہے۔"

کھانا

ملازمہ "مادام! آج رات کے کھانے کے وقت مجھے کیا کہنا چاہیے۔ کھانا تیار ہے مادام، یا کھانا لگا دوں مادام؟"

مالکن۔ "اگر کھانا کل جیسا ہی پکا ہے تو کہنا۔ کھانا جلا دیا ہے مادام۔"

ایک بخیل

ایک بخیل نے بیمار ملازم کو حکم دیا۔ ''جاؤ بازار سے دودھ خرید لاؤ''۔ ملازم نے عذر پیش کیا۔ ''جناب مجھے تیز بخار چڑھا ہوا ہے اور پنڈلیوں میں بہت درد ہے۔ دو قدم بھی نہیں چل سکتا''۔

بخیل مالک نے اس کا عذر تسلیم کر لیا کوئی بات نہیں تم آرام کرو، میں خود بازار سے دودھ خرید لاتا ہوں۔''

ملازم اپنے مالک کی شرافت اور جذبہ ہمدردی سے بہت خوش ہوا۔

لیکن بخیل مالک نے جاتے جاتے کہا۔

''میں تمہارے جوتے پہنے بازار جا رہا ہوں''

کب سے

کمپنی کے معائنے کے دوران ڈائریکٹر نے ایک کلرک سے پوچھا۔

''آپ کب سے یہاں کام کر رہے ہیں؟''

کلرک نے جواب دیا۔ ''جب سے آپ کو ہال میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔''

چھٹتی نہیں ہے

ایک درزی کو گاہکوں کا کپڑا چوری کرنے کی بہت بری عادت تھی، ایک رات اس نے خواب میں دیکھا کہ قیامت کا دن ہے اور اس نے گاہکوں کے جو ٹکڑے چرائے تھے، ان سب کا ایک بہت بڑا جھنڈا بنا ہوا ہے جسے فرشتے درزی کے سینے میں گھونپ کر کھڑے ہیں اور بار بار پوچھ رہے ہیں۔

”بتاؤ کپڑا چوری کرو گے؟“

اور درزی کی خوب پٹائی کر رہے ہیں۔

اگلی صبح درزی اٹھا اور اپنے گناہوں کی معافی مانگی، دکان پر جا کر شاگرد سے کہا۔

”میں جب کسی گاہک کا کپڑا چوری کرنے لگوں تو تم مجھے صرف یہ کہہ دینا کہ

”استاد جی، وہ جھنڈا“۔

سو جب بھی درزی کوئی کپڑا چوری کرنے لگتا تو شاگرد کہتا۔”استاد جی، جھنڈا“۔

ایک دن اس درزی کے پاس ایک بہت خوبصورت کپڑا آیا اور اس نے کپڑے کا ٹکڑا کاٹ کو جونہی چھپانا چاہا، شاگرد بولا۔

”استاد جی، جھنڈا۔“

استاد غصے سے بولا۔”بکواس بند کرو، یہ رنگ جھنڈے میں نہیں تھا“۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

قابلیت

ایک دن میں شدید فلو میں مبتلا ہو کر بستر میں پڑا تھا کہ ٹیلی فون کی گھنٹی بجی۔ فون پر میری بیٹی تھی جو جانوروں کے علاج کے کالج میں سیکنڈ ائیر کی طالبہ تھی۔میری آواز سے اس نے میری حالت کا اندازہ لگا لیا۔

''ڈیڈ آپ کی حالت بہت بری محسوس ہو رہی ہے۔کیا آپ ڈاکٹر کے پاس گئے تھے؟''

''میں نے کہا کہ میں ڈاکٹر کے پاس نہیں گیا اور یہ بھی کہ میں جلد ہی ٹھیک ہو جاؤں گا۔

''لیکن کیا آپ کو اندازہ نہیں کہ آپ کو نمونیا بھی ہو سکتا ہے اور آپ کے پھیپھڑوں میں زخم بھی لگ سکتے ہیں؟''

اس نے میری توجہ ان خطرناک بیماریوں کی طرف دلائی۔میں واقعی پریشان ہو گیا۔

''کیا تم واقعی سمجھتی ہو کہ مجھے نمونیا ہے؟'' میں نے پوچھا۔

''معلوم نہیں، یہ بات تو میں آپ کو اس صورت میں ہی بتا سکتی تھی کہ جب آپ گھوڑا ہوتے''۔

شکریہ،مہربانی،نوازش،کرم

ایک ہشاش بشاش نوجوان خوشی سے اچھلتا کودتا ناچتا ہوا ڈاکٹر کے پاس پہنچا اور انتہائی مسرت بھرے لہجے میں بولا۔

''بہت بہت شکریہ ڈاکٹر صاحب! مہربانی ،نوازش، کرم، آپ تو واقعی ہی کمال کے ڈاکٹر ہیں۔ لا علاج مرض دور کرنے میں آپ کا مد مقابل کوئی نہیں ۔یقین کیجیے آپ کے علاج سے مجھے زبردست فائدہ پہنچا ہے۔ میں تمام عمر آپ کا ممنون،آپ کا احسان مند رہوں گا۔''

ڈاکٹر نے اسے غور سے دیکھنے کے بعد کہا۔

''مگر برخوردار! میں نے تو تمہارا علاج نہیں کیا۔''

''میرا نہیں سر! میری ساس کا علاج کیا تھا اور میں اسے ابھی ابھی دفن کرکے قبرستان سے سیدھا آپ ہی کی طرف آپ کا شکریہ ادا کرنے چلا آیا ہوں۔''

نوجوان نے اچھلتے ہوئے جواب دیا۔

کھانا

ڈاکٹر نے مریض سے کہا۔ ’’میں نے جو تمہیں کھانے کے لیے کہا تھا وہ تم نے کھایا؟‘‘

مریض نے جواب دیا۔ ’’کوشش تو بہت کی تھی مگر کامیاب نہ ہو سکا۔

’’ڈاکٹر نے جھلا کر کہا۔ ’’کیا بے وقوفی ہے میں نے کہا تھا کہ جو چیزیں تمہارا تین سالہ بچہ کھاتا ہے وہی تم کھاؤ۔ تم سے اتنا بھی نہ ہو سکا۔

مریض نے بے بسی سے جواب دیا۔ ’’ہاں ڈاکٹر صاحب! لیکن میرا بچہ تو موم بتی، کوئلہ، مٹی اور جوتے کے فیتے وغیرہ کھاتا ہے۔‘‘

ڈائٹنگ

’’ڈاکٹر صاحب! آپ نے مجھے ڈائٹنگ کا جو پروگرام دیا ہے وہ کافی سخت ہے، خوراک کی کمی کی وجہ سے میں غصیلی اور چڑ چڑی ہوتی جا رہی ہوں۔ کل میرا اپنے میاں سے جھگڑا ہو گیا اور میں نے ان کا کان کاٹ کھایا۔‘‘

’’گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ محترمہ‘‘ ڈاکٹر نے اطمینان سے کہا۔ ’’ایک کان میں سو حرارے (کلوریز) ہوتے ہیں‘‘۔

تلاش

ایک دوست دوسرے سے۔

مجھے ایک کیشیئر کی تلاش ہے۔

دوسرا بولا۔ ''لیکن دو ماہ پہلے ہی تو تم نے کیشیئر رکھا تھا''

پہلے نے جواب دیا۔ ''اسی کی ہی تو تلاش ہے''۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

کپڑا یا شامیانے

دو دوست آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ ایک کہہ رہا تھا۔ ''یار میری بیوی اتنی موٹی ہے کہ ایک دفعہ وہ وزن معلوم کرنے والی مشین پر چڑھی تو مشین میں سے ایک کاغذ نکلا جس پر تحریر تھا ''برائے مہربانی ایک آدمی اس پر سے اتر جائے۔''

دوسرا بولا ''یار یہ بھی کوئی بات ہے۔ میری بیوی تو اتنی موٹی ہے کہ ایک مرتبہ میں اس کے کپڑے دھوبی کے یہاں لے گیا تو دھوبی نے کہا ''یہاں پر کپڑے دھلتے ہیں شامیانے نہیں۔''

غائب دماغی

ایک شخص اپنے دوست کو کار میں اس کے گھر چھوڑنے چلا۔ برفباری ہو رہی تھی۔ اس لیے رات اور بھی اندھیری ہو گئی تھی۔ ونڈ اسکرین پر اتنی برف جم گئی تھی کہ باہر کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ کئی بار حادثہ ہوتے ہوتے رہ گیا۔ خوفزدہ دوست نے مشورہ دیا۔

باہر نکل کر شیشے سے برف صاف کر لو۔ کچھ تو نظر آئے گا؟

کیا فائدہ؟ وہ اطمینان سے بولا۔ ''عینک تو میں گھر ہی بھول آیا ہوں''۔

وجہ

''رشید اسپتال کیوں پہنچ گیا؟

''وہ کل منیر صاحب کے گھر میں منیر صاحب کی طرح زندگی بسر کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ اوپر سے منیر صاحب آ گئے۔''

سوئیّاں

عید کے دن فرخ اپنے دوست اعجاز سے ملنے گیا، فرخ نے اعجاز سے پوچھا۔ ''اور سناؤ یار کتنے روزے رکھے؟''

اعجاز نے جواب دیا۔ ''یار کیا بتاؤں بہت بیمار تھا میں ڈاکٹر نے غذا کا خاص خیال رکھنے کو کہا تھا۔ اس لیے میں ایک بھی روزہ نہ رکھ سکا۔'' اچھا عید کی نماز تو ضرور پڑھی ہوگی؟ اعجاز نے جواب دیا۔ ''نماز کیسے پڑھتا بستر سے ہلا بھی نہیں جاتا تھا''

فرخ نے پوچھا۔ ''اچھا یہ بتاؤ کہ سویاں بھی کھائیں یا وہ بھی نہیں کھا سکے؟'' اعجاز نے جواب دیا۔ ''بتاؤ سویاں بھی نہ کھاتا۔ اب اتنا بھی کافر نہیں ہوں''۔

اپنی اپنی اوقات

ایک ایکٹر کے ساتھ ایک فلم میں ایک بندر بھی کام کر رہا تھا۔ بندر کو ایکٹر کے ساتھ اتنا لگاؤ ہو گیا کہ وہ ہر وقت اس کے ساتھ رہنے لگا۔

فلم کی شوٹنگ مکمل ہو گئی تو ایکٹر کو خیال آیا کہ اس سے دور رہ کر وہ بہت اداس رہے گا۔ چنانچہ اس نے بندر کو خریدنے کا فیصلہ کر لیا۔

بندر کے مالک کے سامنے جب اس نے یہ تجویز رکھی تو بندر کے مالک نے

پوچھا،

آپ کی سالانہ آمدنی کتنی ہے؟

ایکٹر نے جواب دیا۔ پندرہ لاکھ روپے مگر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟

بندر کا مالک بولا۔ ''اس لیے کہ بندر آپ کو پسند کرتا ہے، کیونکہ بندر کی سالانہ

آمدنی تیس لاکھ روپے ہے۔

اس لیے وہ آپ کو خریدنا پسند کرے گا۔''

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

مناسب موقع

اسٹیج ڈرامے کے دوران ایک کارندہ ہانپتا ہوا دوڑا دوڑا پروڈیوسر کے پاس پہنچا۔ پروڈیوسر اس وقت ڈریسنگ روم میں ہیروئن کے ساتھ کولڈ ڈرنک پی رہا تھا۔ ''کیا بات ہے، اتنے گھبرائے ہوئے کیوں ہو؟''

''سر! وہ ہیرو نے ولن کو گولی ماردی ہے لیکن ولن نے چپکے سے ہاتھ بڑھا کر مجھے یہ چٹ تھما دی ہے۔'' کارندے نے ایک چٹ پروڈیوسر کو دے دی اس پر لکھا تھا۔ ''میرے بقایا جات پچھلے پردے کے نیچے سے چپکے سے مجھے دے جاؤ ورنہ میں گولی کھانے کے باوجود نہیں مروں گا۔''

گلوکار

ایک گلوکار موصوف ہروقت اپنے ساتھ دو میڈل لیے گھوما کرتے تھے۔ایک میڈل چھوٹا اور ایک بڑا۔ایک دفعہ ان کے ایک دوست نے خیال ظاہر کیا کہ غالباً چھوٹا میڈل کسی ہلکے پھلکے گانے کا مقابلہ جیتنے پر، اور بڑا میڈل کوئی کلاسیکل مقابلہ جیتنے پر ملا ہوگا۔"

"ایک دفعہ گلوکاری کا بہت بڑا مقابلہ ہوا تھا چھوٹا میڈل مجھے بہترین گانے پر ملا"

اور بڑا میڈل؟" دوست نے پوچھا۔

"بڑا میڈل وہی گانا بند کرنے پر" گلوکار نے جواب دیا۔

تاریخ پیدائش

ایک خاتون اداکارہ سے انٹرویو لیتے ہوئے صحافی نے پوچھا۔

"آپ کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟"

"۱۴ اگست" اداکارہ نے جواب دیا،

"اور سال؟" صحافی نے پوچھا

"ہر سال"؟۔اداکارہ نے جواب دیا۔

میرا بچہ ہے

ہالی وڈ کی دو اداکارائیں ایک باغ میں سیر کر رہی تھیں۔ ایک نے دور ایک بچہ گاڑی میں دیکھ کر کہا۔ ''کتنا خوبصورت بچہ ہے''۔

دوسری نے ذرا نزدیک جا کر کہا۔ ''ارے یہ تو میرا بچہ ہے؟''

پہلی نے پوچھا۔ ''کیا تمہیں یقین ہے کہ یہ تمہارا ہی بچہ ہے؟''

دوسری نے جواب دیا۔ ''ہاں کیونکہ میں اپنے بچے کی آیا کو اچھی طرح سے پہچانتی ہوں......''

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

فٹ بال

ایک پرانا کھلاڑی چند سکھوں کو فٹ بال کھیلنا سکھا رہا تھا۔ جب کھیل کے سب قاعدے ایک ایک کر کے سمجھا چکا تو آخر میں یہ گُر کی بات بتائی کہ ہمیشہ یاد رکھو۔ سارے کھیل کا دارومدار فقط زور سے کک لگانے پر ہے۔ اس سے کبھی نہ چوکو اگر گیند کو کک نہ کر سکو تو پروا نہیں۔ اپنے مخالف ہی کو کک کر دو۔ اچھا اب کھیل شروع کرو۔ ''گیند کدھر ہے''۔

یہ سن کر ایک سردار جی اپنا جانگیہ چڑھاتے ہوئے بے تابی سے بولے

''گیند دی ایسی تیسی! تسی کھیڈ شروع کرو خالصہ''

نشانہ

ایک کرکٹر اپنی ساس کو مرعوب کرنے کے لئے میچ دیکھنے کے لیے ساتھ لے کر آیا۔ جب اس کی باری آئی تو اس نے اپنے ساتھ بیٹسمین سے کہا۔

''میری ساس بھی تماشائیوں میں موجود ہے اور میں زبردست شاٹس لگانے کی کوشش کروں گا۔

ساتھی بیٹسمین نے بے تکلفانہ انداز میں کہا۔

''تم احمق ہو، بھلا تم اپنی ساس کو اتنے تماشائیوں میں کیسے نشانہ بناؤ گے......؟''

ضرورت

امپائر نے ایک کھلاڑی کو ایل بی ڈبلیو دے دیا۔ کھلاڑی بہت خفا ہوا اور پویلین کی طرف واپس جاتے ہوئے سفید کوٹ والے سے مخاطب ہوا۔

''جس طرح تم نے مجھے ایل بی ڈبلیو دیا ہے اس سے مجھے یقین ہو گیا ہے کہ تمہیں عینک کی ضرورت ہے۔''

''عینک کی ضرورت تمہیں بھی ہے۔'' سفید کوٹ والے نے کہا۔ کیونکہ میں امپائر نہیں آئس کریم بیچنے والا ہوں''۔

صورتِ حال

نرس! ''یہ ایمرجنسی آپریشن کس کا ہو رہا ہے؟''

اردلی! ''ایک غریب آدمی کا جو گولف کورس کے قریب سے گزرتے ہوئے جماہی لے رہا تھا۔ سیٹھ صاحب نے ہٹ لگائی اور بال سیدھی اس کے پیٹ میں چلی گئی''۔

نرس۔ ''اچھا! وہ صاحب جو آپریشن تھیٹر کے باہر بے چینی سے ٹہل رہے تھے وہ شاید اس آدمی کے رشتے دار ہیں؟''

اردلی۔ ''نہیں وہ سیٹھ صاحب ہیں۔ انتظار کر رہے ہیں آپریشن مکمل ہو تو وہ بال لے کر کھیل مکمل کریں''۔

مایہ ناز کھلاڑی

ایک ٹیسٹ میچ میں ملک کا مایہ ناز کھلاڑی پہلی ہی گیند پر آوٹ ہو گیا تو وکٹ کیپر کو بہت افسوس ہوا اور وہ ازراہ ہمدردی بول اٹھا۔

''کوئی بات نہیں دوست! کبھی کبھی ایسا ہو جاتا ہے اب دیکھو ناں، پچھلے میچ میں آپ نے بالروں کی خوب ٹھکائی کر کے ڈبل سنچری مکمل کی تھی''

''ہاں، ہاں بھئی! پچھلی دفعہ میں خوب جم کر کھیلا تھا۔ اور جب میں آوٹ ہو کر واپس پویلین میں پہنچا تو مجھے یہ دیکھ کر سخت افسوس ہوا کہ کھانے پینے کی تمام اشیاء اور مشروبات تمام ٹیم ختم کر چکی تھی اور مجھے بھوکا رہنا پڑا۔'' مایہ ناز کھلاڑی نے جواب دیا۔''

خوبصورت

ریسٹورنٹ کی ایک خوبصورت خاتون ویٹر نے اپنی دوست سے کہا ''میرا حسن ماند پڑنے لگا ہے۔''

سہیلی نے وجہ پوچھی تو خاتون نے جواب دیا ''ریستوران کے گاہل اب واپس ملنے والی ریز گاری بھی گننے لگے ہیں۔''

انتقام

پیاری روزی جب میں مر جاؤں تو پھر تم ڈیوڈ سے شادی کر لینا۔

''وہ کیوں''

''کیونکہ ایک دفعہ اس نے مجھ سے ایک غلط گھوڑے پر شرط لگوائی تھی۔ میں اس سے انتقام لینا چاہتا ہوں۔''

شگوفہ

وہ دونوں اتوار کو سارا دن ساحل سمندر پر پکنک منا کر شام کو واپس آ رہے تھے کہ اچانک نوجوان نے پریشان ہو کر لڑکی سے کہا۔

میرے خیال میں پکنک کے سارے واقعات اپنی ممی کو تو نہیں بتاؤ گی؟

اوہ نہیں۔لڑکی نے جواب دیا۔یہ میرا شوہر ہی ہے جسے طرح طرح کے سوال کرنے کی عادت ہے۔میری ممی کو تو ذرا پروا نہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

گنجی عورتیں

ایک خاتون کو اپنے شوہر پر بلاوجہ شک کرنے کی عادت تھی جب بھی وہ دفتر سے یا پھر کسی جگہ سے واپس آتا تو اس کے کوٹ کو بڑی عرق ریزی سے چیک کرتی اگر ایک بال بھی نظر آ جاتا تو پھر تو بے چارے شوہر کی شامت ہی آ جاتی تھی۔ایک دن شوہر دفتر سے گھر آیا اس نے اس کے لباس کو پوری طرح چیک کیا لیکن کچھ نظر نہ آیا۔

اچھا......اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا ''اب تم گنجی عورتوں کے ساتھ بھی دوستی کرنی شروع کر دی ہے۔''

بیش قیمت

ٹرین کی کھڑکی میں آ کر ایک خاتون کی انگلی کٹ گئی۔ اس نے محکمے پر ایک لاکھ روپے ہرجانے کا دعویٰ کر دیا۔

جج نے پوچھا۔ ''ایک انگلی کٹ جانے کا اتنا زیادہ ہرجانہ''

''جناب اس انگلی کی قیمت ایک لاکھ بھی کم ہے'' خاتون نے جواب دیا۔

''میں اپنے کروڑ پتی شوہر کو اس ایک انگلی پر ہی تو نچایا کرتی تھی''

کہیں آ نہ جاؤ

ایک صاحب رات کو لیٹ گھر پہنچے تو بیگم نے کہا۔

''آج آپ نے بہت دیر کر دی''۔

''کیا کروں'' شوہر نے کہا۔ ''کام بہت بڑھ گیا ہے''۔

''اچھا یہ بتائیے دفتر میں لڑکیوں کی موجودگی میں آپ مجھے بھول تو نہیں جاتے؟

''بالکل نہیں ڈیئر!'' صاحب نے روانی سے جواب دیا۔

''تم تو ہر وقت میرے ذہن میں رہتی ہو، کہ کہیں دفتر آ نہ جاؤ''۔

عینی گواہ

پیرس کی ایک عدالت میں طلاق کا مقدمہ پیش تھا۔ عدالت نے گواہ سے پوچھا۔

’’جب میاں بیوی میں جھگڑا ہو رہا تھا تو تم اس وقت کہاں تھے؟‘‘

گواہ نے جواب دیا۔ ’’جناب میں عین موقع واردات پر موجود تھا۔ میں پادری ہوں اور ان کی شادی کی رسومات انجام دے رہا تھا۔‘‘

سیمی فائنل

شادی کی ایک تقریب میں دلہن کا پہلا منگیتر بھی بڑی سج دھج کے ساتھ آیا ہوا تھا۔ ایک صاحب نے پوچھا۔

’’کیا دولہا آپ ہیں‘‘

’’جی نہیں۔ میں تو سیمی فائنل میں ناک آؤٹ ہو گیا تھا۔‘‘

بعد از مرگ

دو لڑکیاں آپس میں بہت گہری سہیلیاں تھیں اتفاق سے دونوں ایک ہی دن مر گئیں۔

ان کی روحیں آپس میں ملیں اور ایک دوسرے سے مرنے کا سبب پوچھا۔

پہلی بولی۔ ''میں اپنے شوہر پر بہت زیادہ شک کرتی تھی کہ وہ میری غیر موجودگی میں دوسری لڑکیوں سے ملتا ہے یہی سوچ کر میں ایک دن آفس سے جلد گھر آ گئی۔ لیکن گھر آ کر دیکھا کہ میرا شوہر بالکل اکیلا بیٹھا ہے۔ یہ دیکھ کر میں اتنی خوش ہوئی کہ بس خوشی سے مر گئی''۔

دوسری بولی۔ '' کاش اس وقت تم نے فریج کھول کر دیکھ لیا ہوتا تو نہ تم مرتی اور نہ میں مرتی''۔

جواب

بیوی نے شوہر سے کہا'' گھر میں لڑکی جوان ہو گئی ہے اور آپ کو کچھ پرواہی نہیں''۔

''تو کیا کروں؟''شوہر نے بے بسی سے پوچھا۔

''بیگم، تلاش تو کر رہا ہوں لیکن کروں، جو بھی لڑکا ملتا ہے۔ احمق، کام چور اور معمولی شکل وصورت کا ہی ملتا ہے''۔

''لو اور سنو...... اگر میرے والد بھی یہ سوچتے تو میں تو اب تک کنواری ہی بیٹھی رہتی۔''بیگم نے تنک کر جواب دیا۔

☆

ایک افسر نے ایک سپاہی کی بہادری جانچنے کے لیے اچانک اس کے کاندھے پر بندوق رکھ کر فائر کر دیا۔وہ سپاہی جوں کاتوں کھڑا رہا۔

افسر نے خوش ہو کر کہا۔''ہم تمہاری بہادری سے خوش ہوئے ہیں۔اسی خوشی میں لو ہمارا کوٹ انعام میں۔

سپاہی نے کہا۔''مگر مجھے کوٹ کی نہیں پتلون کی ضرورت ہے''

افسر نے حیرت سے پوچھا۔''پتلون کی!مگر کیوں؟

سپاہی نے جواب دیا۔''کیونکہ آپ کے فائر سے میری پتلون خراب ہو گئی ہے۔''

معذرت

پولیس افسر نے راستہ کاٹ کر گاڑی کو روکا اور اس کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے ہوئے نوجوان سے غراتے ہوئے پوچھا۔

''تمہاری تیز رفتاری پر میں نے چیخ کر تمہیں رکنے کا حکم دیا تو تم کیوں نہیں رکے؟''

''میں معذرت چاہتا ہوں جناب'' ڈرائیور نے ندامت سے کہا۔

''مجھے اندازہ نہیں ہو سکا کہ کوئی پولیس افسر مجھے روک رہا ہے۔میں سمجھا کہ کوئی میری گاڑی کے نیچے کچل کر چیخا ہے اس وجہ سے میں نے رکنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔''

بہادری

دو بھارتی فوجی آپس میں لڑ پڑے، دونوں کو افسر کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے دونوں کو کورٹ مارشل کرتے ہوئے کہا۔

''دفع ہو جاؤ۔ ہمیں لڑنے والے سپاہی نہیں چاہئیں''۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

خلاف ورزی

ایک خاتون تیز رفتاری سے ٹریفک سگنل توڑتی ہوئی نکل گئی، کانسٹیبل وہاں موجود ایک عینی گواہ خاتون کے پاس آیا اور کہنے لگا۔

''کیا آپ اس گاڑی والی خاتون کے بارے میں بتا سکتی ہیں''

خاتون کہنے لگی۔''

''اس نے گرے کلر کی ساڑھی پہن رکھی تھی۔ لاکٹ ...... میں زمرد لگا تھا۔ پنک لپ اسٹک آؤٹ لائنز کے ساتھ استعمال کی گئی تھی۔ پنک نیل پالش بھی اور مسکارا بھی استعمال کیا ہوا تھا''۔

کانسٹیبل خوش کر ہو کر کہنے لگا۔

''اب آپ جلدی سے گاڑی کا نمبر بھی بتا دیں''

خاتون ایک دم گھبرا کر کہنے لگی۔

''سوری جناب، نمبر دیکھنا تو مجھے یاد ہی نہیں رہا''۔

مشکوک

ایک پولیس انسپکٹر کی شادی تھی۔ وہ سہرا باندھ کر اپنے دوستوں کے ساتھ کار میں جا رہا تھا۔ پیچھے سے باراتیوں کی بس آ رہی تھی۔

انسپکٹر بولا۔

''یہ جو پیچھے بس آ رہی ہے مشکوک لگتی ہے۔ گھر سے ابھی تک ہمارا پیچھا کر رہی ہے''۔

یادداشت

ایک پروفیسر صاحب اپنے ایک ڈاکٹر دوست کے گھر پہنچے اور کافی دیر تک اس کے ساتھ گپ شپ لگاتے رہے۔کھانے کا وقت ہوا تو انہوں نے وہیں کھانا بھی ایک ساتھ کھالیا۔پھر شطرنج کی بساط بچھ گئی۔کئی گھنٹے بعد جب پروفیسر رخصت ہونے لگے تو ڈاکٹر دوست نے رسماً پوچھا۔

''گھر پر تو سب خیریت ہے ناں؟''

پروفیسر نے چونک کر جواب دیا۔''خوب یاد دلایا تم نے دراصل میں تمہارے پاس اس لیے آیا تھا کہ میری بیوی کو دل کا دورہ پڑا ہے۔''

بیچارے پروفیسر

تین پروفیسر ریلوے اسٹیشن پر کھڑے باتیں کر رہے تھے۔وہ باتوں میں ایسے محو رہے کہ گاڑی آنے کی خبر تک نہ ہوئی،چند منٹ بعد گاڑی نے وسل دی تو وہ چونک گئے اور گھبرا کر ایک ڈبے کی طرف دوڑے۔دو تو کسی طرح چڑھنے میں کامیاب ہو گئے لیکن تیسرے صاحب نہ چڑھ سکے۔

ایک قلی نے کہا۔''کوئی بات نہیں صاحب،دوسری گاڑی سے چلے جانا۔

پروفیسر بولے وہ تو میں چلا ہی جاؤں گا مگر ان دونوں کا کیا ہو گا جو مجھے چھوڑنے آئے تھے۔''

غائب دماغی

ایک پروفیسر صاحب گھر کے برآمدے میں داخل ہوئے تو ان بیوی نے باہر سڑک پر جھانک کر دیکھا۔

''ارے! آپ کار کہاں چھوڑ آئے؟'' بیوی نے حیرت سے پوچھا۔

''کار!'' پروفیسر نے سوچتے ہوئے کہا۔ ''میں نے راستے میں ایک صاحب کو لفٹ دی تھی ۔ یہاں پہنچ کر میں نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ معلوم نہیں پھر کار کہاں چلی گئی''۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

اطلاع

ایک امریکی اخبار نے اپنے رپورٹر کو سمندر کے سفر پر بھیجا جس روز جہاز جاپان کی ایک بندرگاہ پر لنگر انداز ہوا۔ اس روز بڑے زور کا طوفان آیا۔ جس سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ۔ اخبار کا ایڈیٹر بڑا خوش تھا کہ کیونکہ صرف اسی اخبار کا رپورٹر موقع پر موجود تھا۔

ایڈیٹر کو تار کا شدت سے انتظار تھا۔ بالآخر رات گئے تار موصول ہوا۔ لکھا تھا۔ میں بخیریت ہوں ۔ فکرمند نہ ہوں ۔''

سمجھوتہ

ایک منیجر نے اپنے سیکرٹری سے کہا۔ ”اب شادی تو ہم نے کر ہی لی ہے اس لیے یہ بات میری بیوی سے پوشیدہ رکھنا اور ہوشیار رہنا، اگر اسے ہماری شادی کا علم ہو گیا تو وہ ہمارا جینا دوبھر کر دے گی“۔

سیکرٹری نے مسکرا کر جواب دیا۔ ”آپ کو بھی میرے پہلے شوہر سے خبردار رہنا ہو گا۔ کیوں کہ وہ بڑا ظالم آدمی ہے بات بات پر پستول نکال لیتا ہے۔“

قابل دید

ایک سکھ موٹر سائیکل پر بڑی مارکیٹ کے روڈ سے گزر رہا تھا قریب سے ایک آٹے سے لدا ہوا ٹرک گزرا، تیز ہوا کے باعث آٹے کی بوریوں سے گرد اور بھوسی اڑنے لگی۔

سکھ نے اپنی دونوں آنکھیں بند کر لیں، یہ سوچ کر کہ کہیں یہ بھوسی آنکھوں میں نہ چلی جائے۔

جب سکھ کی آنکھ کھلی تو وہ اسپتال میں تھا......۔

مہنگا دماغ

لندن کی ایک دکان میں مختلف قوموں کے افراد کے دماغ فروخت ہوتے تھے۔ ایک سردار جی وہاں جا پہنچے اور ایک مسلمان کے دماغ کی طرف اشارہ کرکے پوچھا۔

''کتنے کا ہے'؟

''سو پونڈ کا''۔ جواب آیا۔

پھر پوچھا۔ ''یہ عیسائی کا دماغ کتنے کا ہے؟''

جواب ملا ''دو سو پونڈ کا''

اب سردار صاحب نے پوچھا۔ ''اچھا تو یہ سکھ کا دماغ کتنا قیمتی ہے؟''

دکاندار نے کہا۔ ''دو ہزار پونڈ کا''۔

سکھ کے دماغ کی اتنی قیمت سن کر سردار جی بہت خوش ہوئے۔ فخر کے احساسات کو چھپاتے ہوئے بولے۔

''سکھ کا دماغ اتنا مہنگا کیوں؟''

جواب ملا۔ ایک مسلمان کے دماغ کے چار دماغ بن جاتے ہیں۔ لیکن بیس سکھوں کی کھوپڑیوں سے ایک دماغ بمشکل بنتا ہے۔ اس لیے یہ اتنا مہنگا ہے۔

آخری خواہش

ایک دفعہ کسی مسلمان، ہندو اور سکھ کو سزائے موت سنائی گئی، تینوں کو تختہ دار پر لے جایا گیا۔

سب سے پہلے مسلمان سے اس کی آخری خواہش پوچھی گئی۔ اس نے کہا کہ وہ دو رکعت نفل ادا کرنا چاہتا ہے۔

لہذا اس کی خواہش پوری کرنے کے بعد اسے تختہ دار پر چڑھایا گیا۔ مگر تختہ خراب ہوگیا۔ لہذا اس کی جان کی خلاصی ہوگئی۔

اس کے بعد ہندو سے اس کی آخری خواہش پوچھ کر پوری کی گئی اور اسے تختہ دار پر چڑھا دیا گیا مگر خراب تختے نے اس کی جان بچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اب سکھ سے بھی اس کی آخری خواہش پوچھی گئی۔ سردار جی نے جھنجھلا کر کہا،

''خواہش کو گولی مارو، پہلے تختہ ٹھیک کراؤ''۔

ذہانت

ایک سکھ رات کے وقت موٹر سائیکل پر جا رہا تھا۔ سامنے ٹھنڈی ہوا چل پڑنا شروع ہوئی تو رک کر اپنا کوٹ الٹا پہن لیا اور بٹن پیچھے کی طرف کر لیے اور موٹر سائیکل پر سوار ہو گیا۔ سردی سے بچنے کی اس نئی ترکیب کی خوشی وہ اتنا مگن تھا کہ ڈھلوان پر موٹر سائیکل پھسل گئی اور وہ دھڑام سے نیچے آ رہا۔ کچھ دیر بعد بہت سے لوگ وہاں جمع ہو گئے، دیکھا کہ سردار صاحب مرے پڑے ہیں اور ایک سکھ ان کے پاس کھڑا ہے۔

''کیا ہوا ہے؟''

وہ بولا۔ ''جب میں پہنچا تو سردار جی کراہ رہے تھے۔ میں نے جھک کر دیکھا تو پتا چلا کہ گردن مڑ گئی ہے میں نے زور لگا کر گردن سیدھی کی تب سے نہیں بولے۔''

صاف گوئی

ایک سردار جی کمر کے ساتھ باندھنے والے بٹوے بیچ رہے تھے۔

''سردار جی۔ یہ بٹوے کیسے ہیں؟'' میں نے بٹوہ اٹھا کر پوچھا۔

''بکواس ہیں جی'' ۔سردار جی نے صاف گوئی کے ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا۔

''وہ کیوں میری ہنسی نکل گئی''۔

''دیکھیں جی، کمر کے ساتھ باندھنے کا مقصد تو یہ ہے ناں کہ جیب کتروں سے محفوظ رہیں۔ جیب کترے انہیں بلیڈ سے کاٹ کر بیلٹ سمیت لے جاتے ہیں تو اس کا مطلب ہے، یہ نہیں خریدنے چاہیئے''۔

میں نے آگے بڑھنے سے پہلے سردار جی کو مخاطب کیا۔

ایک بات تو بتائیں سردار جی۔

پچھو بادشاہو، پچھو۔

''یہ دکان اپنی ہے یا شریکوں کی؟''

اس پر سردار جی قہقہہ لگا کر بولے۔

''دیکھیں جی، کیسا زمانہ آ گیا ہے، گاہک سے صاف بات کرو تو جگتیں کرتے ہیں، آپ مجھ سے نہ پوچھتے کہ ''یہ کیسے ہیں؟'' تو میں آپ کے ہاتھ بیچ دیتا۔ آپ نے جب پوچھ ہی لیا تو چند پیسوں کی خاطر سجنوں کو دھوکا دینا تو اچھی بات نہیں ہے ناں جی؟''۔

رشتہ داری

کسی گاؤں میں حادثات بہت کم ہوتے تھے ایک دفعہ ایک سیاح بڑی سڑک سے گزر رہا تھا اس نے دیکھا کہ سڑک پر مجمع لگا ہوا ہے اس نے سوچا کہ ضرور کوئی حادثہ ہو گیا ہے اس نے آگے بڑھنے کی کوشش کی مگر رش بہت زیادہ تھا اس نے عقلمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیخ چیخ کر کہا ''مجھے راستہ دو میں اس کا رشتہ دار ہوں۔ مجھے راستہ دو میں اس کا رشتہ دار ہوں''۔

لوگوں نے اسے جھٹ راستہ دے دیا۔

وہ فاتحانہ شان سے آگے بڑھا تو چونک گیا۔ سڑک پر ایک گدھا مرا پڑا تھا۔

www.IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

ٹی وی مفت

ایک سیاح ایک ہوٹل کے قریب رک گیا۔ لکھا تھا ''ٹی وی مفت''۔

سیاح نے اندر داخل ہو کے کمرہ طلب کیا۔

ہوٹل کے منیجر نے پوچھا۔

''آپ سو روپے والا کمرہ لینا پسند کریں گے یا ڈیڑھ سو روپے والا؟''

''دونوں کمروں میں فرق کیا ہے؟'' سیاح نے سوال کیا۔

''ڈیڑھ سو روپے والے کمرے میں آپ ٹی وی سے مفت لطف اندوز ہو سکیں گے۔'' منیجر نے جواب دیا۔

شیر اور بکری

ایک سیاح ایک افریقی ملک کے چڑیا گھر میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ شیر اور بکری ایک پنجرے میں بند تھے۔ گائیڈ نے کہا۔

''یہ ہے ہمارے پر امن بقائے باہمی کا ایک عملی مظاہرہ، آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ہمارے ہاں شیر اور بکری ایک ہی گھاٹ پر پانی پیتے ہیں۔''

سیاح پر جوش لہجے میں بولا۔ ''میں اپنے ملک جا کر اس کے بارے میں لکھوں گا۔ اس کامیابی کا راز کیا ہے؟''

''کچھ نہیں۔ بس ہر روز ایک نئی بکری پنجرے میں ڈالنا پڑتی ہے۔'' گائیڈ بولا۔

ہل اسٹیشن

ایک من چلے امیر زادے کو سیر سپاٹے کا شوق تھا۔ ایک مرتبہ وہ پہاڑی علاقے میں گیا۔ اس نے سن رکھا تھا کہ وہاں ویران علاقے میں ایک ریسٹورنٹ ہے جہاں کھانے پینے کی عمدہ چیزیں مہیا کی جاتی ہیں۔

چنانچہ وہ اس پہاڑی ریسٹورنٹ کو تلاش کرنے لگا۔ بڑی کوششوں کے بعد اسے ایک چاردیواری نظر آئی جس کے صحن میں میز اور بنچیں رکھی ہوئی تھیں۔

وہ بیٹھ گیا تو ایک شخص اندر سے نکلا۔ نوجوان نے عمدہ سی کافی لانے کا آرڈر دیا جو لا کر اس کے سامنے رکھ دی گئی۔

''کافی واقعی نفیس تھی''۔ پینے کے بعد اس نے پیسے پوچھے تو بڑی شرافت سے جواب ملا۔

''یہ ہوٹل نہیں ہے جہاں آپ بیٹھے ہیں۔ یہ میرا گھر ہے۔''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

رائے

ایک بزرگ شاعر ایک دن دوستوں کی محفل میں شکوہ کر رہے تھے کہ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں اپنے گھر والوں کی ہر ممکن دیکھ بھال اور حفاظت کرتا ہوں، ہر طرح کی آسائش میں نے ان کے لیے مہیا کی ہے مگر پتا نہیں کیوں مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میرے گھر والے مجھے پسند نہیں کرتے''۔

ان کے قریب بیٹھے ہوئے ایک نوجوان نے سنجیدگی سے کہا ''یہ محض آپ کا خیال ہے کہ آپ کے گھر والے آپ کو پسند نہیں کرتے۔ باہر والے بھی آپ کے بارے میں یہی رائے رکھتے ہیں۔''

ڈش اینٹینا

ان کے گھر میں لگا دیکھا ہم نے ڈش اینٹینا
وہ جو کیا کرتے تھے اس کے خلاف تقریریں بہت
آج وہ خود نظریں جمائے بیٹھے ہیں!
جو اخلاق کی تباہی کا کیا کرتے تھے پرچار بہت

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

ڈرانے کے لیے

لکھنؤ کے ایک مشاعرے میں جگر مرادآبادی غزل پڑھ رہے تھے۔ ان کے ایک قریبی دوست جب ان کی تصویر کھینچنے لگے تو جگر صاحب بولے۔

''میری تصویر ایسی نہیں آتی کہ تم گھر میں سجا سکو'' (جگر صاحب بہت کالے تھے)

ان کے دوست نے کہا۔ ''تصویر سجانے کے لیے نہیں بچوں کو ڈرانے کے لیے لے جارہا ہوں''۔

غیر معیاری

ایک نیا شاعر، ایک رسالے کے ایڈیٹر کے پاس غزل لے کر گیا۔

ایڈیٹر نے پوچھا۔

''یہ غزل آپ کی ہے؟''

شاعر نے کہا'' بے شک، کیا آپ اسے شائع کر رہے ہیں؟''

ایڈیٹر نے کہا''افسوس ہے کہ یہ رسالے کے معیار پر پوری نہیں اتری''۔

شاعر صاحب زیرِ لب بڑبڑائے۔

''یا اللہ! غالب کی غزلیں بھی غیر معیاری ہو سکتی ہیں۔''

IqbalCyberLibrary.net
All rights reserved.
©2002-2006

سوغات

کسی مشاعرے میں حضرت نوح ناروی ایک غزل پڑھ رہے تھے جس کی زمین تھی۔

''حالات کیا کیا آفات کیا کیا''

جب وہ اپنے کسی شعر کا مصرعہ اولیٰ فرما رہے تھے۔

یہ دل ہے یہ جگر ہے یہ کلیجہ

تو ہری چند اختر جھٹ بول اٹھے۔

قصائی لایا ہے سوغات کیا کیا

یقین

ایک انگریز اور آئرش سینما میں فلم دیکھ رہے تھے۔ اتنے میں فلم کے سین میں ہیرو ایک گھوڑا سرپٹ دوڑاتا ہوا نظر آیا۔

انگریز زور سے چلایا۔ ''یہ گر جائے گا؟

جبکہ آئرش چیخا۔ ''یہ کبھی نہیں گرے گا''

دونوں میں شرط لگ گئی۔ کچھ دیر بعد ہیرو واقعی گھوڑے سے گر گیا۔

انگریز بولا...... دیکھا، میں نہ کہتا تھا کہ یہ گر جائے گا، لیکن تمہیں کیسے یقین تھا کہ یہ نہیں گرے گا؟۔

آئرش سر کھجاتے ہوئے بولا۔ دراصل میں نے یہی فلم رات کو بھی دیکھی تھی اور رات کو ہیرو، گھوڑے سے گر گیا تھا۔

اب مجھے یقین تھا کہ اس بار ہیرو دھیان سے گھوڑا دوڑائے گا''۔

ون ٹو نہیں منٹو

ریڈیو اسٹیشن پر منٹو بڑے بے زار بیٹھے تھے۔

میں نے کہا خیریت تو ہے۔

بولے سخت بدتمیز اور جاہل ہیں یہاں کے لوگ ٹیلی فون Recevie کر کے کہتا ہوں منٹو۔تو ادھر سے وہ پوچھتا ہے۔

ون ٹو، میں کہتا ہوں ون ٹو نہیں ''منٹو''

تو وہ کہتا ہے ''پھنتو''

کفایت شعاری

کفایت شعار لوگ الارم والی ٹائم پیس خریدنے کے بجائے مرغ پال لیتے ہیں۔تا کہ ہمسایوں کو سحر خیزی کی عادت رہے۔بعضوں کے گلے میں قدرت نے وہ سحر عطا کیا ہے کہ نیند کے ماتے تو ایک طرف رہے، ان کی بانگ سن کر......تو مردہ بھی کفن پھاڑ کے اکڑوں بیٹھ جائے۔آپ نے کبھی غور کیا کہ دوسرے جانوروں کے مقابلے میں مرغ کی آواز اس کی جسامت کے لحاظ کم از کم سو گنا زیادہ ہوتی ہے۔

پشیمانی

ایک صاحب اپنے دوست سے نئی نسل کی بے راہ روی کی شکایت کر رہے تھے ''میں نے اپنے بیٹے کو یونیورسٹی میں اس لیے داخل کرایا تھا کہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرلے گا مگر وہ وہاں نشہ کر کے خوبصورت لڑکیوں کے ساتھ گھومتا رہتا ہے۔ دوست نے دلاسہ دیا اور کہا کہ ''آج کل کے نوجوان یونیورسٹیوں میں ایسی حرکتیں کرتے ہی رہتے ہیں''۔

باپ کے منہ سے سرد آہ نکلی اور وہ بے اختیار بولا۔ ''اس سے تو اچھا تھا کہ میں بیٹے کو دکان پر بٹھاتا اور خود یونیورسٹی میں داخلہ لے لیتا''۔

شوہر

مولانا شوکت علی بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔ ان خوبیوں میں ان کی بے پناہ ظرافت کو بہت دخل تھا۔ ان کی ہر بات اور ہر حرکت میں قہقہوں کا سامان موجود ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ کسی نے پوچھا کہ حضرت آپ کے بڑے بھائی ذوالفقار علی کا تخلص گوہر اور محمد علی کا جوہر ہے آپ کا تخلص کیا ہے؟ مولانا شوکت علی نے بے تکلف کہا ''شوہر''......

تم

''تم نے پولیس والے کی بے عزتی کی ہے''۔ سارجنٹ نے غصے سے ملزم کو دیکھا اور پوچھا۔

''کیا تم نے اسے جھوٹا کہا تھا؟''

''جی ہاں''

''تم نے اسے چھچھورا کہا تھا؟''

''جی ہاں''

''تم نے اسے بھینگا، لنگڑا، احمق اور نا کارہ بھی کہا تھا؟''

''جی نہیں''ملزم نے سادگی سے جواب دیا''۔ ''جناب یہ باتیں تو اس وقت مجھے یاد ہی نہیں آ رہی تھیں''۔

تبدیلی

شوہر۔ ''بیگم! تمہیں یاد ہے میڈیکل کالج میں ایک لڑکا کاشف ہماری کلاس میں پڑھتا تھا، یونین کا صدر بھی تھا، وہی جو تم سے شادی کرنا چاہتا تھا۔''

بیوی''ہاں! یاد ہے، یہ تقریباً تیس سال پہلے کی بات ہے''۔

شوہر۔ ''آج اس سے ملاقات ہوئی، وہ تو اتنا موٹا گنجا اور بدہیئت ہو گیا ہے کہ اس نے مجھے پہچانا نہیں۔''

زمانہ

استاد شاگرد سے۔ ''بتاؤ یہ کون سا زمانہ ہے''۔
''میں نقل کر رہا ہوں، وہ نقل کر رہا ہے، آپ نقل کر رہے ہیں''۔
شاگرد۔ ''سر! امتحان کا زمانہ ہے''۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

انگلش

شاہد نے اسکول سے آتے ہی امی جان کو کہا
''ممی! پلیز کم ہیر''
امی نے خوشی سے کہا کہ ارے شاہد! تمہیں تو خوب انگلش بولنا آ گئی ہے یہ بتاؤ جب تمہارا مجھے گھر سے باہر بھیجنے کا ارادہ ہو تو تم کیا کہو گے؟
شاہد کافی دیر تک غور کرتا رہا۔ پھر دوڑ کر گیٹ سے باہر نکل گیا اور ہلانے کا اشارہ کرتے ہوئے بلند آواز میں کہا۔
''ممی! پلیز کم ہیر''

ڈیڈی

ایک نوعمر طالبہ اپنے باپ کو "پاپا" کہتی تھی۔ وہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے انگلستان گئی۔ تعلیم حاصل کر کے واپس آئی تو اس کا باپ بیٹی کو لینے ایئر پورٹ گیا۔ جہاز سے اترنے کے بعد لڑکی کی نظر جیسے ہی باپ پر پڑی "ہیلو ڈیڈی" کہتی ہوئی لپکی تو باپ نے کہا "پہلے تم مجھے پاپا کہتی تھی اب ڈیڈی کہہ رہی ہو" بیٹی نے جواب دیا "میں آپ کو پاپا کہتی ہوں تو میرے ہونٹوں کی لپ اسٹک اتر جاتی ہے"۔

سیٹ

ایک اسٹوڈنٹ نے داخلے کا وقت گزر جانے کے بعد داخلہ لینے کی کوشش کی تو پرنسپل نے کہا "معاف کیجئے گا۔ اب کوئی سیٹ نہیں ہے"

لڑکا بولا۔ "آپ سیٹ کی فکر نہ کریں۔ اس کا انتظام میں خود کر لوں گا۔ میرا باپ کارپینٹر ہے"۔

معصومیت

استانی صاحبہ جماعت میں پڑھا رہی تھیں، انہوں نے بچوں سے پوچھا۔

''بتاؤ، وہ کونسی چیز ہے جو گھر میں شیر کی طرح آتی ہے اور بکری کی طرح باہر نکل جاتی ہے؟''

''میرے ابا جان'' ۔پچھلی قطار سے ایک بچے نے جواب دیا۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

سادہ لوح

ایک عورت چوری کے جرم میں گرفتار ہوئی۔اس پر مقدمہ چلا، عورت کے وکیل نے اس سے کہا۔

''یہ بات ذہن نشین رکھیے کہ میں جرح بحث کے دوران جیسے ہی میز پر ہاتھ ماروں، آپ رونا شروع کر دیجئے گا۔''

اتفاق کی بات ہے کہ بحث کے دوران وکیل کا ہاتھ غلطی سے میز پر لگ گیا اور خاتون نے رونا شروع کر دیا۔جج نے پریشان ہو کر سوال کیا۔

''خاتون! تم رونے کیوں لگیں؟''

خاتون نے سسکیاں بھرتے ہوئے اپنے وکیل کی طرف اشارہ کیا اور کہا۔

''جناب والا! مجھے میرے وکیل نے یہ ہدایت کی تھی کہ میں جیسے ہی اپنا ہاتھ

میز پر ماروں تم رونا شروع کر دینا''۔

اس پر حاضرین عدالت ہنسنے لگے۔

وکیل ذرا بھی نہ گھبرایا، جج سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔

''جناب والا! دیکھئے میری موکلہ کتنی سادہ لوح اور طفلانہ عادت رکھتی ہے بھلا ایسی بھولی بھالی خاتون چوری جیسے شاطرانہ جرم کی مرتکب ہوسکتی ہے''۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

کم بخت

پہلا وکیل۔''میرے موکل کی حرکت دیکھی؟''

دوسرا وکیل۔''کیوں؟ کیا ہوا؟''

پہلا وکیل۔''میں نے اسے جعلی نوٹوں کے مقدمے میں بری کرایا۔ وہ کم بخت مجھے فیس میں وہی نوٹ دے گیا''۔

تجسّس

مقدمے کی سماعت آخری مراحل میں تھی۔ ملزم نے مطالبہ کردیا کہ وہ اپنے وکیل صفائی کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہے اس لئے اسے وکیل تبدیل کرنے کا موقع دیا جائے۔

جج صاحب ناگواری سے بولے۔ "پولیس نے تمہیں جیولرز کی دکان میں ڈاکا ڈالتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا ہے۔

دکاندار نے بھی تمہیں پہچان لیا ہے زیورات تمہارے قبضے سے برآمد ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ تم آٹھ مرتبہ کے سزا یافتہ ہو۔

تمہارے خیال میں اب کوئی دوسرا وکیل تمہارے دفاع میں کیا کہہ سکتا ہے؟"

"یہی تو میں جاننا چاہتا ہوں۔" ملزم نے جواب دیا۔

میں سچ کہوں گی

ایک عدالت میں طلاق کے مقدمے میں جج نے طلاق طلب کرنے والی عورت سے پوچھا۔

''تمہارے شوہر کا کہنا ہے کہ تمہارے ساتھ رہ کر وہ کتے کی زندگی بسر کر رہا تھا کیا یہ سچ ہے؟۔''

''عورت بولی۔ جی ہاں'' جناب عالی! مثلاً وہ گھر میں ہمیشہ کیچڑ لگے جوتوں کے ساتھ داخل ہوتا تھا۔ قالین پر ہر طرف کیچڑ کے نشانات جما دیتا تھا۔ آتش دان کے پاس سب سے اچھی جگہ اپنے لیے مخصوص کر لیتا تھا۔ بات بات پر غرانے لگتا تھا اور دن میں کم از کم ایک درجن بار مجھے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہی نہیں تھا بلکہ کاٹ بھی لیتا تھا۔

اعتراض

وکیل صفائی ایک گواہ سے جرح کر رہا تھا، جو ایک بڑی بڑی سیاہ آنکھوں والی نوجوان عورت تھی۔

''آپ سوموار کو کہاں تھیں؟'' اس نے پوچھا

عورت بڑے دلکش انداز میں مسکرائی

''کار میں سفر کر رہی تھی''۔

''اور منگل کی رات کو کہاں تھیں'' ۔وکیل نے دوبارہ پوچھا۔

''کار میں سفر کر رہی تھی'' ۔حسین عورت نے جواب دیا۔

وکیل نے اس کے اور قریب ہو کر پوچھا۔

''اور کل رات کو آپ کہاں ہوں گی؟''

وکیل استغاثہ ایک دم اپنی کرسی سے اچھل پڑا۔

''جناب عالی''اس نے کہا۔''میں یہ سوال پوچھنے پر اعتراض کرسکتا ہوں۔''

مجسٹریٹ ایک بردبار شریف آدمی تھا۔اس نے اپنے شانوں کو حرکت دی۔

آپ کو کیا اعتراض ہے؟ مجسٹریٹ نے دریافت کیا۔

وکیل استغاثہ نے اپنا غصہ دباتے ہوئے کہا۔

''کیونکہ جناب! کل رات کے لیے میں نے گواہ کو اپنے ہاں کھانے کی دعوت دے رکھی ہے۔''

انتباہ

مشرقی جرمنی کے ایک قصبے میں ایک سرکاری باغ کے چاروں طرف خاردار تار لگا کر اس میں برقی کرنٹ دوڑا دیا گیا۔اس کے ساتھ ہی ایک بورڈ لگایا گیا۔جس پر یہ الفاظ تحریر تھے۔

''جو اس جال کو چھوئے گا فی الفور ختم ہو جائے گا۔

اس تحریر کے نیچے یہ الفاظ بھی تحریر تھے۔

''خلاف ورزی کرنے والوں کو ایک ہفتہ قید کی سزا دی جائے گی۔''

مشق

ہوائی فوج کے نوجوان باری باری پیراشوٹ باندھ کر ہوائی جہاز سے کودنے کی مشق کر رہے تھے۔ جب آخری نوجوان آیا تو افسر بولا۔

’’ٹھہرو! تم نے پیراشوٹ نہیں باندھا۔‘‘

نوجوان بولا۔ ’’کوئی بات نہیں جناب! مشق ہی تو کر رہے ہیں۔‘‘

IqbalCyberLibrary.Net
WWW.
All rights reserved.
©2002-2006

شراب

ایک ٹرک ڈرائیور شراب کے نشے میں دھت ٹرک چلا رہا تھا لیکن اسٹیئرنگ پر پوری طرح کنٹرول نہیں کر رہا تھا۔ اچانک ٹرک لڑکھڑایا اور ایک بڑے سے ٹرک سے جا لگا اسے سخت چوٹیں آئیں اور وہ بے ہوش ہو گیا۔

جب اسے ہوش آیا تو اس نے قریب بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھا۔

’’جناب میں کہاں ہوں‘‘

آدمی نے جواب دیا۔ ’’کمرہ نمبر دس میں‘‘

ڈرائیور بولا ’’اسپتال کے یا جیل کے‘‘

نیلی

ایک بوڑھے آدمی نے اپنے پرس میں اداکارہ نیلی کی تصویر رکھی ہوئی تھی۔
ایک دفعہ اتفاق سے ان کے بیٹے نے وہ تصویر دیکھ لی تو بولا۔
واہ ابا جی! خوب! آپ نے تو اپنے پرس میں نیلی کی تصویر رکھی ہوئی ہے ......
بوڑھے نے کہا۔
بیٹا رکھی تو تمہاری ماں کی تصویر تھی مگر پڑے پڑے نیلی ہوگئی......

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

انعام

اخبار نے اعلان کیا کہ لاہور کے سب سے شائستہ آدمی کو ایک خطاب دیا جائے گا۔ اپنا تعارف بھیجیں۔ جس آدمی کو انعام دیا گیا اس کا خط کچھ یوں تھا۔

''میں سگریٹ، شراب سے دور رہوں، اپنی بیوی کے سوا کسی دوسری عورت پر نگاہ نہیں ڈالتا، میری نیک چلنی کی گواہی وہ لوگ دے رہے ہیں جن پر میری ذمہ داری ہے۔'' تھوڑی سی مزید تفصیل کے بعد تحریر تھا۔ ''یہ زندگی میں پچھلے تین برس سے گزار رہا ہوں اب میری رہائی میں چھ ماہ رہ گئے ہیں۔ اگر مجھے انعام نہ ملا تو سب کو دیکھ لوں گا۔''

فارغ اوقات

ایک اخباری رپورٹر ایک مالدار مگر کنجوس سیٹھ سے انٹرویو لیتے ہوئے۔ ''سر! آپ بتائیں کہ آپ فارغ اوقات میں کیا کرتے ہیں؟''

''میں فارغ اوقات میں پینٹنگ کرتا ہوں۔'' سیٹھ صاحب نے جواب دیا۔

''سر! ہمیں بھی اپنی پینٹنگز دکھایئے۔'' اخباری رپورٹر نے کہا۔

''آپ یہ جو میرے گھر کی دیواریں دیکھ رہے ہیں۔ یہ میں نے ہی پینٹ کی ہیں۔'' سیٹھ صاحب نے خوش ہو کر جواب دیا۔

تلاش

ایک امیر کبیر شخص کسی چھوٹے سے قصبے میں مقیم تھا۔ ایک دن اس کا کتا گم ہو گیا تو اس نے مقامی اخبار میں گمشدہ کتے کی تلاش کے لیے اشتہار بھجوایا۔ اشتہار میں جہاں کتے کا حلیہ درج تھا۔ وہاں یہ اعلان بھی تھا کہ تلاش کنندہ کو ایک ہزار روپے انعام دیا جائے گا، دوسرے دن شام ہو گئی لیکن اسے اخبار نظر نہ آیا۔ آخر کتے کا مالک خود اخبار کے دفتر پہنچا۔ وہاں اس نے دیکھا کہ پورے دفتر میں فقط ایک چوکیدار موجود ہے اس نے چوکیدار سے پوچھا۔

''کیا آج اخبار نہیں نکل رہا۔''

''شاید ہی نکلے''۔

مالک نے پوچھا۔

''وہ کیوں''

''سارا اسٹاف تو اس کم بخت کتے کی تلاش میں مارا مارا پھر رہا ہے۔''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

بہتر ہوگا

ایک مصنف نے ایڈیٹر کو اپنی کہانیاں ارسال کرتے وقت خط میں لکھا۔

''جناب والا! تخلیقی آگ سے میرا سینہ دہک رہا ہے۔ میرا دل چاہتا ہے اپنی تحریروں سے معاشرے میں آگ لگا دوں''۔

جواب میں ایڈیٹر نے نہایت تحمل سے لکھا۔

''اس سے کہیں بہتر ہوگا کہ آپ ان تحریروں کو آگ لگا دیں''۔

معصومیت

خان صاحب نے ملازمہ پر ناراض ہوتے ہوئے کہا۔

’’رات میں نے تمہیں منع کر دیا تھا کہ بیگم کو میری آمد کے وقت سے مطلع نہ کرنا مگر تم نے میری بات پر عمل نہیں کیا‘‘۔

’’قسم لے لیجئے جو میں نے انہیں ایک لفظ بھی بتایا ہو، میں نے تو بیگم صاحبہ سے صاف صاف کہہ دیا تھا کہ جب آپ تشریف لائے تھے تو میں ناشتے میں اتنی مصروف تھی کہ وقت دیکھنا یاد ہی نہ رہا۔‘‘

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

نمک خوار

ایک روز کونسلر کے ہاں علاقے کے لوگوں کی دعوت تھی۔ میزبان اور مہمان دستر خوان پر موجود تھے اور کھانے کے ساتھ پورا پورا انصاف کر رہے تھے۔

اتنے میں ایک صاحب اور آ گئے میزبان نے ان سے کہا۔

آ جایئے کچھ تناول فرما لیجئے......

وہ صاحب کہنے لگے بھوک تو نہیں ہے تھوڑا بہت کھا لوں گا تا کہ آپ کا نمک خوار ہو جاؤں‘‘۔

میزبان نے برجستہ کہا۔ ’’ہمارے ہاں کھانے میں نمک نہیں ڈلتا آپ بس خوار ہی خوار ہوں گے۔‘‘

بچت

ایک صاحب ہانپتے کانپتے گھر پہنچے اور بیگم سے بولے بیگم آج میں نے پورے دو روپے کی بچت کی ہے۔'' بیگم نے پوچھا وہ کیسے؟ کہنے لگے میں آج بس کے پیچھے بھاگتا ہوا آیا ہوں۔اس طرح جو دو روپے کرائے پر خرچ ہونا تھے بچ گئے۔بیگم بولیں، احمق! بچت ہی کرنا تھی تو ٹیکسی کے پیچھے بھاگتے کم از کم پندرہ بیس روپے کی تو بچت ہوتی......''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

کالی مرغی

ایک شخص کی نظر کمزور تھی۔بدقسمتی سے اس کا ہیٹ (Hat) تیز ہوا میں گر گیا۔اب موصوف ہیٹ کے پیچھے دوڑ رہے تھے جو ہر بار ان کے ہاتھ سے ہوا کے دباؤ کی وجہ سے نکل جاتا۔قریبی گھر سے ایک خاتون نے چلا کر پوچھا۔''یہ تم کیا کر رہے ہو؟''

موصوف نے بھی چلا کر جواب دیا کہ وہ اپنا گرا ہوا ہیٹ پکڑ رہے ہیں۔

''تمہارا ہیٹ؟ تمہارا ہیٹ تو اس پتھر کی اوٹ میں پڑا ہے اور تم جس کے پیچھے دوڑ رہے ہو وہ تو ہماری کالی مرغی ہے۔'' عورت نے جواب دیا۔

میں تو زندہ ہوں

مردم شماری کے انسپکٹر نے پریشان ہو کر کہا،

محترمہ! یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی کہ آپ کا ایک بچہ دو برس کا ہے اور دوسرا چار برس کا اور پھر آپ یہ کہتی ہیں کہ آپ کے شوہر پانچ سال ہوئے انتقال کر گئے ہیں۔عورت نے جواب دیا ''ہاں مگر میں تو زندہ ہوں''۔

☆

ایک آدمی اپنے دوست سے کہہ رہا تھا: ''میرا گھوڑا کسی چیز سے نہیں ڈرتا چاہے وہ کتنی ہی ڈراونی کیوں نہ ہو۔'' اس کے دوست نے ہنستے ہوئے کہا: ''تمہیں دیکھنے کا عادی جو ہو گیا ہے۔''

ایک دن دو چیونٹیاں خوراک تلاش کر رہی تھیں۔ اچانک راستے میں ان کو ہاتھی نظر آیا۔ ایک چیونٹی دوسری سے بولی:

"وہ دیکھو سامنے سے ہاتھی چلا آرہا ہے۔ آج اس کو مار گرائیں۔"

یہ سن کر دوسری ناک چڑھا کر بولی: "رہنے دو پھر کبھی سہی۔ آج بے چارہ اکیلا ہے۔"

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: (طالب علم سے) "تم کل اسکول کیوں نہیں آئے تھے؟"

طالب علم: ماسٹر صاحب! کل گھر میں میرے والدین کی لڑائی ہوگئی تھی۔

استاد: "تو تم نے چھٹی کیوں کی؟"

طالب علم: "جناب! میں ان دونوں کو برتن پکڑا رہا تھا۔"

☆

ایک چور کسی مکان میں چوری کے لیے گھسا۔ اتفاق سے وہ کسی چیز سے ٹکرا گیا۔ مکان کا مالک جاگ گیا۔ اس نے پوچھا: کون ہے؟ چور نے منہ سے بلی کی آواز نکالی...... میاؤں...... میاؤں

مکان کا مالک سو گیا۔ کچھ دیر بعد چور پھر کسی چیز سے ٹکرا گیا مالک مکان کی پھر آنکھ کھل گئی۔ اس نے پوچھا کون ہے؟۔

چور نے بلی کی آواز نکالی ''میاؤں...... میاؤں'' مالک کو شک ہو گیا۔ جب اس نے تیسری بار غصے سے پوچھا کہ کون ہے، تو چور جھلا کر بولا:

''سنائی نہیں دیتا بلی ہے!''۔

☆

شام کے وقت پارک میں دو عورتیں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں۔ اتنے میں ایک بچہ سائیکل پر تیزی سے گزرا اور بولا ''مما مما! دیکھیں میں ایک ہاتھ کے بغیر سائیکل چلا رہا ہوں'' تھوڑی دیر بعد بچہ پھر گزرا ''مما! دیکھیں میں دو ہاتھوں کے بغیر سائیکل چلا رہا ہوں۔'' تیسری بار بچہ آیا اور روتے ہوئے بولا۔

''مما مما! دیکھیں میں دو دانتوں کے بغیر سائیکل چلا رہا ہوں۔''

☆

جج (ملزم سے):تم نے چوری کرتے وقت اپنے بیوی بچوں کا کچھ خیال نہیں کیا۔

ملزم: جناب کیا تھا۔لیکن دکان میں صرف مردانہ سوٹ ہی تھے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک نیا قیدی پرانے قیدی سے کہنے لگا ’’کیا بات ہے ایک ہفتہ ہوگیا تمہارا کوئی رشتہ دار تم سے ملنے جیل نہیں آیا۔پرانا قیدی اطمینان سے بولا ’’خدا کا شکر ہے میرے سارے رشتے دار یہیں ہیں‘‘۔

☆

ایک پاگل (دوسرے پاگل سے): اگر تم یہ بتا دو کہ میرے جھولی میں کیا ہے تو سارے انڈے تمہارے۔ اگر تم نے بتا دیا کہ کتنی تعداد ہے تو بارہ کے بارہ تمہارے۔ اور اگر تم نے بتا دیا کہ کس جانور کے ہیں تو وہ مرغی بھی تمہاری۔

دوسرا پاگل: یار کوئی اشارہ تو دو کافی مشکل سوال ہے۔

☆

ایک دفعہ ایک بڑے میاں بندوق تھامے اپنے خربوزوں کے کھیت پر پہرہ دے رہے تھے۔ ان سے کسی راہ گیر نے پوچھا۔

یہاں کے لوگ کیسے ہیں؟

بہت نیک اور ایماندار ہیں۔ کیا مجال ہے کہ میرے خربوزوں کو ہاتھ بھی لگائیں۔

راہ گیر پوچھنے لگا: تو پھر آپ نے یہ بندوق کیوں سنبھال رکھی ہے؟

''ان لوگوں کو ایماندار رکھنے کے لیے'' بڑے میاں نے جواب دیا۔

☆

آصف (کاشف سے): ٹائی کا سب سے بڑا فائدہ کیا ہے؟۔

کاشف: اسے اتارنے کے بعد بڑا سکون ملتا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ایک بچہ اسکول دیر سے پہنچا تو استانی نے کہا:

"تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اسکول کا وقت آٹھ بجے ہے"۔

بچے نے کہا: "مس وقت کی پابندی بہت ضروری ہے۔ آپ میرا انتظار نہ کیا کریں، بس پڑھائی شروع کر دیا کریں۔"

☆

چار بیوقوف کہیں جا رہے تھے کہ اچانک انہیں گولی چلنے کی آواز آئی ۔

پہلا دوسرے سے: ’’گولی تمہیں تو نہیں لگی‘‘ ۔

اس نے کہا: ’’نہیں‘‘

پھر تیسرے سے بھی یہی سوال کیا گیا اس نے بھی نفی میں گردن ہلا دی ۔

اس طرح چوتھے نے بھی لاعلمی کا اظہار کیا۔ پہلا بےوقوف اسی لمحے زمین پر گر گیا۔

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ۔پھر گولی مجھے ہی لگی ہوگی۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

منا: امی جان یہ لیموں کا پودا اتنا بڑا ہو گیا ہے آخر اس میں لیموں کب لگیں گے؟

امی: انتظار کرو بیٹا صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔

منا: مگر امی لیموں تو کھٹا ہوتا ہے۔

☆

مہمان: جب میں کھانے کی میز پر بیٹھتا ہوں تو تمہاری بلی میرا منہ کیوں تکنے لگتی ہے۔

میزبان: اوہ تو پھر تو یہ اپنا برتن خوب پہچانتی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مسافر: (غصے سے) ڈرائیور تم اتنی تیزی سے گاڑی کیوں چلا رہے ہو؟

ڈرائیور: بس میں پٹرول ختم ہونے سے پہلے آپ کو منزل پر پہنچانا چاہتا ہوں۔

☆

مہمان: اسلام علیکم

کنجوس میزبان: ٹھنڈا پیو گے یا گرم۔

مہمان: پہلے ٹھنڈا پھر گرم۔

کنجوس میزبان: بیٹا امی سے کہو ایک گلاس ٹھنڈے پانی کا دوسرا گلاس گرم پانی کا بھیج دیں۔

☆

کسی ڈاکٹر نے اپنا نیا نیا کلینک کھولا۔ پہلا مریض آیا۔تو ڈاکٹر صاحب نے کہا۔

’’بھئی! سب سے پہلے تمہیں روٹی اور گوشت سے پرہیز کرنا پڑے گا۔‘‘

مریض پھر تو مسئلہ ہی حل ہو گیا۔ جتنے دن آپ مجھے دوائی دیتے رہیں گے۔ اتنے دن میں آپ کو روٹی اور گوشت پہنچا دیا کروں گا۔

☆

ایک دوست کو بہت سی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ ایک دن ان کے کسی دوست نے ان سے پوچھا۔

آپ کی بیگم کو کتنی زبانوں پر عبور حاصل ہے

خاوند: ''جناب! میں نے سات زبانوں پر اس لیے عبور حاصل کیا تھا کہ اپنی بیگم کو نیچا دکھا سکوں۔ مگر اس کی گوشت پوست کی زبان میری سات سکہ بند زبانوں پر حاوی ہے۔''

☆

ایک سیاح نے ایک مقامی آدمی سے پوچھا۔ کیسی گذر رہی ہے

مقامی آدمی بولا۔ جناب مزے میں گزر رہی ہے۔ مجھے درخت کاٹنا تھا۔ طوفان آیا سب گر پڑے اور میں زحمت سے بچ گیا سیاح بولا! بہت خوب۔ مقامی آدمی کہنے لگا گھاس جلانا تھی۔ بجلی گری اور سب گھاس جل گئی اور مجھے تکلیف نہ اٹھانی پڑی۔

سیاح: بہت خوب، اب کیا حال ہے۔

مقامی آدمی بولا: اب آپ دعا کریں زلزلہ آئے اور نیچے کی زمین اوپر آجائے تا کہ میں آلو اکھاڑنے کی مشقت سے بچ جاؤں۔

☆

ایک وکیل اپنے انتخابی حلقے میں تقریر کر رہے تھے۔انہوں نے دوران تقریر کہا۔

''میرے بھائیو! میں بھی آپ کی طرح ایک مزدور ہوں اور میں اس وقت کام میں مصروف ہوتا ہوں جب سب لوگ سو جاتے ہیں۔''

ایک کونے سے آواز آئی۔

توضرور آپ نقب لگاتے ہوں گے۔

☆

بیٹا: امی میں نے دعوت میں اتنا کھایا کہ میں چل نہیں سکتا تھا اس لیے گھوڑے پر بیٹھ کر آیا ہوں۔

ماں: تمہیں شرم آنی چاہیے۔تمہارے ابو نے اتنا کھایا کہ لوگ انہیں چارپائی پر ڈال کر لائے تھے۔

☆

کسی خاتون کا شوہر حادثے میں ہلاک ہوگیا۔ شوہر کی موت کی خبر اس کا ایک دوست لے کر گیا۔

شکر ہے خدایا۔'' بیوی نے کہا۔

آپ اپنے شوہر کی موت پر شکر ادا کر رہی ہیں۔ دوست نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔

''اس کی موت کا مجھے انتہائی افسوس ہے۔ مگر خوشی صرف اس بات کی ہے کہ آج کی رات وہ جہاں ہوگا۔ اس کا مجھے علم ہے۔'' بیوی نے جواب دیا۔

☆

کہتے ہیں ایک بیوقوف کی آواز بہت سریلی تھی اور لوگوں نے کہا کہ مینار پر چڑھ کر گانا گاؤ۔ بیوقوف مینار پر چڑھ کر رونے لگا۔ لوگوں نے پوچھا کہ کیوں روتے ہو؟ وہ بیوقوف کہنے لگا۔ مجھے ڈر لگتا ہے کہ اگر یہ مینار گر گیا تو میں نیچے کیسے اتروں گا۔

☆

خاوند: میری بیوی سے بڑھ کر دنیا میں کوئی دوسرا جادوگر پیدا ہی نہیں ہوا۔

وہ کیسے؟ کسی نے پوچھا۔

خاوند: میری کمائی جاتی کہاں ہے اس کا علم مجھے آج تک نہیں ہوا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک دوست: میرے خاندان کے کسی فرد نے کبھی کسی کی نوکری نہیں کی۔

دوسرا دوست (حیرت سے): تو پھر کیا کرتے تھے۔

پہلا دوست: بھیک مانگا کرتے تھے۔

☆

باپ (بیٹے سے) تمہارا سالانہ نتیجہ نکل آیا ہے۔نئ کتابوں کے بارے میں بتاؤ۔

بیٹا: ''ابو جی! انشاء اللہ آئندہ دو سال تک تو میں پرانی کتابوں کو ہی پڑھوں گا۔آپ بالکل فکر نہ کریں۔''

☆

آج میری ساس آرہی ہے وہ دو مہینے تک یہاں قیام کریں گی۔مالک نے اپنے نوکر کو بتایا۔''میں تمہیں ان کے پسندیدہ کھانوں کی فہرست دے رہا ہوں۔جی ہاں! مالک میں سمجھ گیا جناب۔آج ہی اس فہرست کے مطابق عمل ہوگا۔

مالک: کیسا عمل ہوگا۔

باورچی: یہی کہ اس فہرست کے کھانے تیار کروں گا۔

مالک (گرج کر) ''نہیں۔اگلے دو ماہ میں اس فہرست سے ایک بھی کھانا پکایا گیا تو نوکری سے نکال دوں گا۔''

☆

جوش ملیح آبادی مرنے سے قبل ذرا ہوش میں آئے تو ان سے پوچھا حال کیا ہے؟

ٹھیک ہے! بس ذرا انتقال ہو رہا ہے۔ انہوں نے یہ کہا اور آنکھیں موند لیں۔

☆

جج: ملزم سے دیکھو تم دس مرتبہ عدالت میں لائے گئے ہو اس لیے تم پر ایک ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔

ملزم ہاتھ جوڑ کر: حضور باقاعدہ آنے جانے والے کے ساتھ کچھ نہ کچھ رعایت تو ہونی چاہیے۔

☆

ایک خاتون کے دس بچے تھے وہ سب کو ایک رنگ کے کپڑے پہناتی تھی۔
اس کی سہیلی نے اس سے اس کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ
جب ہمارے دو بچے تھے تو ہم انہیں ایک رنگ کے کپڑے اس لیے پہناتے تھے کہ کہیں وہ گم نہ ہو جائیں اور اب ہمارے دس بچے ہیں ہم انہیں اس لیے ایک جیسے کپڑے پہناتے ہیں کہ کوئی دوسرا بچہ ان میں گم نہ ہو جائے۔

☆

ایک ہپی بال کٹوا رہا تھا۔حجام نے قینچی کے بجائے مقناطیس اس کے بالوں میں پھیرنا شروع کر دیا۔
تم یہ کیا رہے ہو؟ ہپی نے پوچھا
خاموش رہو حجام نے کہا میری قینچی تمہارے بڑے بڑے بالوں میں گم ہو گئی ہے۔وہ ڈھونڈ رہا ہوں۔

☆

ڈاکٹر (بھکاری سے): یہ لو شربت اور اسے دن میں تین مرتبہ پینا یعنی ہر کھانے کے بعد۔

بھکاری: ڈاکٹر صاحب شربت تو میں پی لوں گا لیکن کھانے کا مسئلہ کون حل کرے گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک مینڈک کا بچہ سیر و تفریح کے لیے باہر نکلا راستے میں لوگوں کا ایک گروپ حوروں کے متعلق بحث کر رہا تھا۔ جب مینڈک کا بچہ گھر واپس آیا تو اپنی ماں سے پوچھنے لگا۔

ماں حور کیا چیز ہوتی ہے۔

مینڈکی نے آس پاس دیکھا اور چپکے سے کہنے لگی بیٹے! لوگوں کو مجھ پر شک ہے۔

☆

ابراہیم لنکن نے خانہ جنگی کے دوران اپنے تمام جرنیلوں کو حکم دے رکھا تھا کہ ہر کاروائی کی اسے رپورٹ بھیجی جائے۔ایک دن ایک جرنیل کا تار آیا کہ چھ گائیں ہاتھ لگی ہیں ان کے بارے میں حکم؟

ابراہیم لنکن نے جوابی تار دیا ان کا دودھ نکال لیے۔

☆

ایک آدمی نہر کے کنارے کھڑا پچیس پچیس کی رٹ لگائے ہوئے تھا۔ایک معصوم راہگیر اس کے پاس رک گیا اور پوچھنے لگا ''بھئی یہ کیا کہہ رہے ہو؟''

اس آدمی نے راہگیر کو نہر میں زور سے دھکا دے کر یہ کہنا شروع کر دیا۔

چھبیس چھبیس......؟

☆

ایک نواب کی بیٹی بات بات پر شیخی بگھارتی تھی ۔ میں نواب کی بیٹی ہوں ۔
ماں نے اس کے جھوٹے وقار کو ختم کرنے کے لیے سختی سے کہا۔
آئندہ کبھی یہ مت کہنا کہ میں نواب کی بیٹی ہوں ۔
ایک روز ان کے گھر ایک خاتون آ گئی جس نے باتوں باتوں میں لڑکی سے پوچھا۔
تم نواب کی بیٹی ہو؟ لڑکی فوراً بول اٹھی میرا تو ایسا ہی خیال ہے۔ مگر ماں کہتی ہے کہ میں نواب کی بیٹی نہیں ہوں ۔

☆

ایک ایماندار اور باضمیر شخص نے انکم ٹیکس کے محکمے کو ایک سخت محبت نامہ جاری کیا اور اس میں لکھا۔
''میں ایک باضمیر شخص ہوں ۔ پچھلے سال میں نے اپنی آمدنی کا حساب غلط سلط بتایا تھا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ میں رات کو نہیں سو سکا۔ اس خط کے ذریعے دس ہزار کا چیک وصول کر لیں اور اگر میرے ضمیر کو اس پر بھی سکون نہ ملا تو بقایا رقم اگلے چیک سے بھیج دوں گا۔''

☆

کوئی شخص نوکری کے سلسلے میں انٹرویو دینے گیا۔تو دفتر کے باہر چوکیدار نے اسے کہا کہ ہمارا صاحب تم سے صرف تین سوالات پوچھے گا۔

پہلے وہ تم سے پوچھے گا کہ تمہاری عمر کتنی ہے؟ تم کہنا پچیس سال۔

پھر وہ پوچھے گا کہ تمہاری سروس کتنی ہے؟ تم کہنا پانچ سال۔

آخر میں وہ تم سے پوچھے گا کہ تمہیں اردو آتی ہے یا انگریزی؟ تم کہنا دونوں ہی۔"

امیدوار ان سوالات کو اپنے منہ میں بار بار دہرانے لگا۔اندر گیا تو صاحب نے فوراً پوچھا

کہ تمہاری سروس کتنی ہے؟

پچیس سال۔امیدوار نے جواب دیا

اور تمہاری عمر کتنی ہے؟ جناب پانچ سال۔

صاحب کو بہت غصہ آیا اور کہنے لگا

اب بتاؤ کہ تم بیوقوف ہو یا میں۔

"جناب دونوں ہی"۔

☆

ایک آدمی نے کسی بچے سے پوچھا

''بھئی منے! ڈاکخانہ کہاں ہے؟''

بچہ: جی وہ تو ہمارے گھر کے سامنے ہے۔

آدمی: اور تمہارا گھر کہاں ہے؟

بچہ بولا: ''جی ڈاکخانے کے سامنے''

آدمی تنگ آ کر بولا۔ اف بھئی! یہ دونوں کہاں ہیں؟

بچہ: جی آمنے سامنے۔

-------The End---------

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. www. ©2002-2006